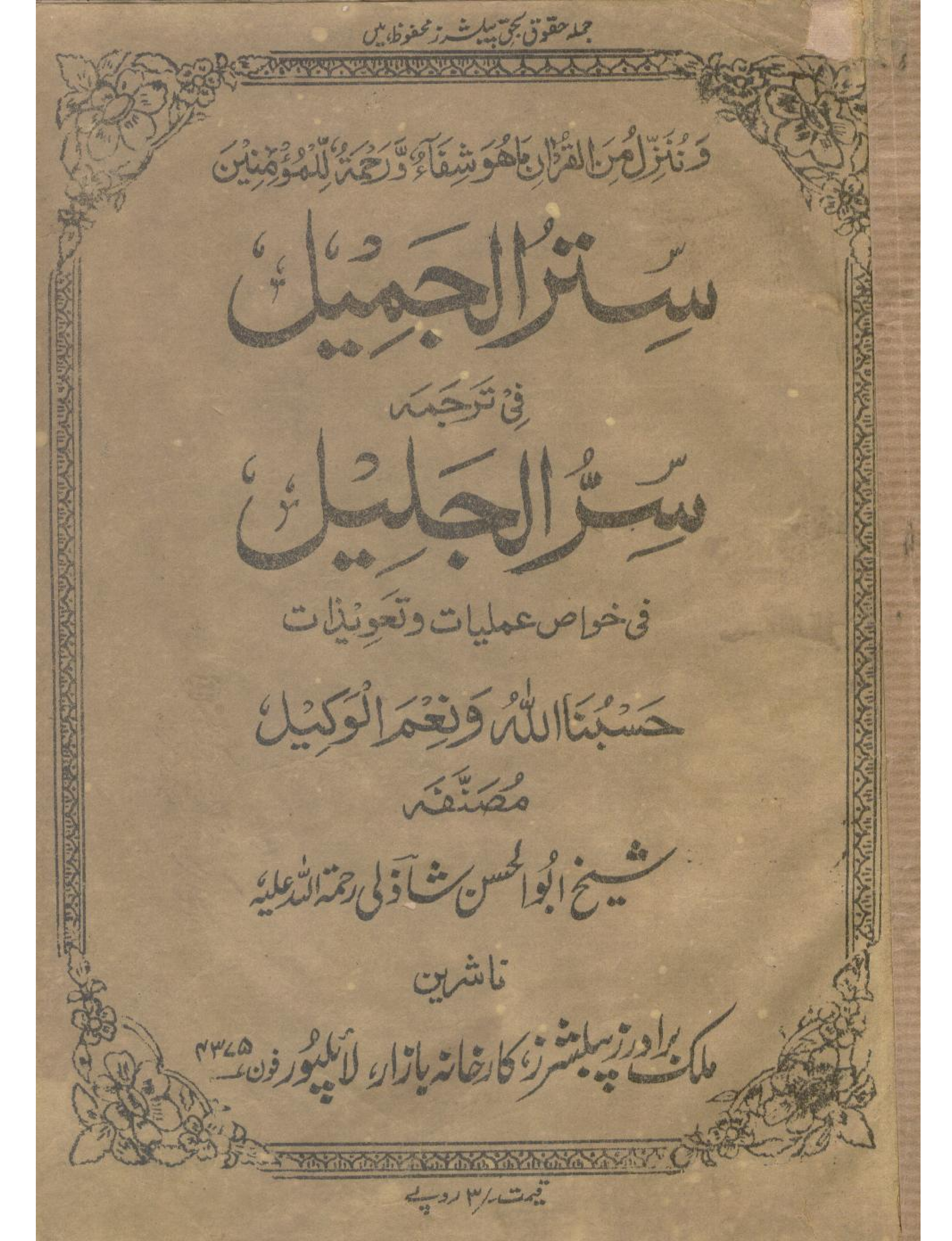


وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

سِتْرُ الجمیل

فی ترجمہ

سِرُّ الجلیل

فی خواص عملیات وتعویذات

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

مصنفہ

شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ناشرین

ملک برادرز پبلشرز، کارخانہ بازار، لائلپور فون ۴۳۷۵

قیمت ۳/ روپے

نام کتاب ـــــــــ سرّ الجلیل

مصنف ـــــــــ شیخ ابوالحسن شاذلی

مترجم ـــــــــ عبدالصمد رضوی دہلوی

طابع وناشر ـــــــــ ملک برادرز۔ کارخانہ بازار۔ لائل پور

کاتب ـــــــــ محمد یوسف خوشنویس بحضرت کیلیانوالہ

مطبع ـــــــــ

سن طباعت ـــــــــ اپریل ۱۹۷۳ء

قیمت ـــــــــ

دیباچہ از طرف مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا اَبَدًا اَبَدًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مُتَکَاثِرًا وَّمُتَوَالِیًا وَّسَرْمَدًا۔

امابعد خاکسار ازلی احقر عبدالصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی سروی ثم الدہلوی شائقانِ اعمال واوراد واذکار وطالبانِ اوفاق وتعویزات کی خدمات بابرکات میں بکمال عجز وانکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پرمعاصی ہیچ کارہ نے حسبِ فرمائش واصرار برادرِ عزیز وافر تمیز ذی شان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتبائی دہلی کے رسالہ سِرُّ الْجَلِیْل منسوب بعلامہ عصر واقفِ اسرار خفی وجلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیز کارآمد باضافہ حواشی مفیدہ بسعی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِتْرُ الْجَمِیْل ترجمہ سِرُّ الْجَلِیْل فی خواص حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل رکھا اور اسکے آخر میں ایک ضمیمہ متضمن بائیس فوائد اعمال معمولہ ومجربہ ملحق کرکے اس کا نام مَعْمُوْلَاتِ صَمَدِیَّہ رکھا اور ہدیۂ ناظرین ارباب بصیرت و خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبولِ خلائق فرماکر اس کی برکت سے اس ہیچمیرز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرمادے۔ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا، علی الخصوص اوفاق وتعویذات تو از سرتاپا غلط خلاف رفتار وخلاف اصول کے درج تھے لہٰذا اُن سب کی درستی واصلاح کما ینبغی بمحنت تمام بعنوان شائستہ عمل میں آئی وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ مَاٰبِ ۝

مُقَدَّمَہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیۃ میں لکھا ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بُریدہؓ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ ورد رکھے اُس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ [۱]حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ[1]۔ [۲]حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَھَمَّنِیْ۔ [۳]حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔ [۴]حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔ [۵]حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔ [۶]حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ [۷]حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ فِی الْقَبْرِ۔ [۸]حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ [۹]حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔ [۱۰]حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ[2]۔ اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حُذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِیَ اللّٰہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بیشک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوعِ دِل سے کہے یا بلا خشوع واضح ہو کہ اس آیۂ شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بیشمار سوائے خداوندکریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کماحقہٗ پر حاوی نہیں ہوسکتا خیر و شر کے باب میں اس کو مدخل عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے۔

---

[1] میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ زائد ہے ۱۲ مترجم۔ [2] میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ زائد ہے ۱۲ مترجم ؕ

پہلا باب

آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے خواص میں

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اُس کو بچاوے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو امیر بنادے تو اس کو چاہیئے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سَو پچاس ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کرے۔

جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکورہ کے آیۂ مذکورہ پڑھ کر آیۂ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ بھی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہٗ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اُس کی اُن امانتوں میں سے ہو گا کہ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔ پس مداومت کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر موافق تعداد مذکور کے وہ ضرور اپنی مُراد کو پہنچے گا اور اُن لوگوں کے ہمراہ ہوگا کہ جن کو قیامت کے دِن نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم۔

اور جب تو حلِ مشکلات کا ارادہ کرے تو بعد قرأت آیۂ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یَا عَزِیْزُ یَا کَافِیُ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیْفُ بھی چار سَو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اُس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سُرخروئی اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس سے فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ کو تین ۳ بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر اس آیہ کو تین دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح وشام

مداومت کرتا رہے گا وہ حاصل کرے گا اپنی تمنا کو اور اپنی مراد کو پہنچے گا دُنیا اور آخرت میں اور اللہ اس کا کفیل ہوگا۔
اور جو شخص اُمراء و وزراء اور سرداروں کا تقرّب چاہے وہ اسی طرح حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر مداومت کرے دُو دُو یا تین تین دفعہ دن کو اور رات کو بلکہ اگر رات ہی کو کرے، تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔
اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطالب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

جدول مبارک

وان	مبدیدوآ	آن	تنجدعون	فان	حسبات	اللھم
مبدیدوآ	آن	تنجدعون	فان	حسبات	اللھم	وان
آن	تنجدعون	فان	حسبات	اللھم	وان	مبدیدوآ
تنجدعون	فان	حسبات	اللھم	وان	مبدیدوآ	آن
فان	حسبات	اللھم	وان	مبدیدوآ	آن	تنجدعون
حسبات	اللھم	وان	مبدیدوآ	آن	تنجدعون	فان
اللھم	وان	مبدیدوآ	آن	تنجدعون	فان	حسبات

اور جو شخص عزّتِ دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہمات اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تجدید وضو کر کے دُو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ چارسو پچاس مرتبہ پڑھے۔ پھر اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا ۵ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چارسو پچاس[450] دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر یَا عَزِیْزُ۔ یَا کَافِیُ۔ یَا قَوِیُّ۔ یَا لَطِیْفُ۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین[3] دفعہ یہ کہتا رہے یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ یَا کَافِیُ اَکْفِنِیْ یَا قَوِیُّ قَوِّنِیْ یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ لِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَالْطُفْ بِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دُعا مانگے۔
اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار پانسو[4500] مرتبہ آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے پھر بعد اس کو ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ[313] مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہانتک کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جس شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰھُمَّ

يَا كَافِي اِكْفِنِي نَوَائِبَ الدُّنْيَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اُدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُغْنِيُّ اَسْئَلُكَ غِنَاءَ الدَّهْرِ اِلَى الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِي بَابَ رَحْمَتِكَ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ سِتْرَ عِنَايَتِكَ وَسَخِّرْ لِي خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِشَيْءٍ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى مَعَائِشِ اَمْرِ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي وَسَخِّرْهُ لِي كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّيْرَ لِنَبِيِّكَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَاهِيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَايَ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّايَ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور جب خالص نیت سے عمل کیا جائے گا تو ان اسماء کے خادم عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے اور اکثر پاوے گا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرہانے اور یہ تمین اوفاق بھی جلد مطلب پورا ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۱

ك	ا	ف	ى
ى	ف	ا	ك
ا	ك	ى	ف
ف	ى	ك	ا

۲

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

۳

ن	غ	ى
ى	ن	غ
غ	ى	ن

اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پاوے خصوصاً وہ چیز جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سے فارغ ہو کر یَا کَافِی ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر کہے یَا کَافِیُّ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلِّ الْفَقْرِ موافق اسی تعداد کے پھر یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دعاء کو پڑھے اَغْنِنِیْ بِغِنَاكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اُدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ سِتْرَ عِنَايَتِكَ وَسَخِّرْ لِي خَادِمَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِشَيْءٍ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى مَعَائِشِ اَمْرِ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ وَسَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّكَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبَاهِیًا اَشْرَاهِیًا اُذُوْنَایَ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شُدَّایْ یَا اَمْرَهٗ مِنْ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور جو شخص آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے پھر اُن اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا موافق اِن کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دُعاء اُس اسم کے مناسب ہو پڑھے مثلاً یَا کَافِیُ کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ یَا کَافِیُ اِکْفِنِیْ اِلیٰ اٰخِرِہٖ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ آخر تک اَللّٰهُمَّ یَا مُغْنِیُ آخر تک اَللّٰهُمَّ یَا فَتَّاحُ آخر تک یہ دُعائیں اِن اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس پر مداومت کرے اس کے کام پُورے اور مہیّا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو چاہے تسخیر خلائق و رجوع عالم تو یہ آیہ مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر وہ دعا جو آگے آوے گی یعنی دعائے تسخیر وہ تین دفعہ پڑھ اور صبح کے وقت آیۂ شریفہ نو سَو دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ کرے گا۔

اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی رُوح[1] اور جو ذی رُوح سے نکلے[2] پرہیز کرے اور خوشبو لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبودار[3] چیزوں کی دُھونی دے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سَو پچاس دفعہ پڑھے پھر دُعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دُور ہو جاویں گے اور ساتویں دن اس آیۂ شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل کو چاہیے کہ اُس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمھاری دُعاء کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور مَیں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور مَیں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں غرچ نہ کروں گا خدا اور رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے پس وہ مؤکل تیری طرف نہایت خوشی اور بشاشت سے متوجہ ہوگا اور مرحبا کہے گا۔ اس آیۂ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر

[1] مثل گوشت و مچھلی و انڈا و شہد و مشک و چونہ وغیرہ ہر اقسام کے ۱۲ [2] مثل چربی و روغن و دُودھ و دہی وغیرہ ہر اقسام کے ۱۲ [3] مثل عود، عنبر، لوبان وغیرہ ۱۲

عامل نے یہ سب قبول کرلیا تو وہ مؤکل اُسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہوجاوے گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی۔ مؤکل سے سوال کرنا چاہیئے کہ وہ پڑھے اور بتلاوے چنانچہ وہ بتلاوے گا وہ اس کے پاس دنیا کی سختیوں کے واسطے موجود رہے گی۔ نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدّت کے وقت میں اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبو دالی اور بغیر روشنی کے روشن ہوجاوے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے موکل سے اُس کے پڑھنے کا بھی سوال کرے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ حاصل ہوجائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہلِ دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوش نہ تعظیم سے کھڑے ہوجائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و دُرود شریف پڑھی مواظبت کرے اور رات دِن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہوجائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ [۱] ۔ الخ

دوسرا باب

آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے چمکتے ہوئے عجیب و غریب خواص کے بیان میں

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرّف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ اُن کی جماعت متفرق ہوجاوے بلائیں اور مصیبتیں اُن پر نازل ہوں اور بسا اوقات اُن کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہوجائیں تو تین دن روزے رکھ منگل کے دِن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سوجانے کے بعد اُٹھ بیٹھ اور تجدید وضو کر کے خالصاً دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الحمد اور آیۃ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر

---

[۱] پوری آیت بامعنی یوں ہے لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ وَلَا یَرْہَقُ وُجُوْہَھُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّۃٌ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۔ یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی اُنکو ہے بھلائی اور بڑھے اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی ۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اسمیں وہ ہمیشہ رہیں گے ۱۲ مترجم ۔

اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چارسو پچّاس ۴۵۰ دفعہ پھر اس آیت کو تین ۳ دفعہ پڑھ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝ فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اور سورہ الم ترکیف آخر تک۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں۔ اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین ۳ دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سرِ نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین ۳ دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرّق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے۔

جو شخص اُن جابروں اور ظالموں کی جڑ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مُفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے۔ اوّل رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیہ نو سو پچّاس ۹۵۰ دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیۂ شریفہ کو چارسو پچاس ۴۵۰ دفعہ پڑھے پھر وہ دُعا تین ۳ دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کر کے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے اور سلام پھیر کر آیۂ شریفہ چارسو پچاس دفعہ پڑھے اور دُعا تین ۳ دفعہ پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیۂ شریفہ نو سو پچّاس ۹۵۰ دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو چارسو پچّاس ۴۵۰ دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھے فارغ ہو کر ظالم پر بد دُعا کرے چند روز نہ گذریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہو گا اور اُن کا نشان باقی نہ رہے گا ساتھ مدد الٰہی اور اس کی قوت کے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصوّر اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیّت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیّت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیّت کرے اور اس طرح تصوّر کرے گویا اس آیۂ شریفہ سے اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملے کے وقت مارتے ہیں[1]۔

---

[1] جب تک کہ دشمن ایسی سزائے سخت کا سزاوار نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود عامل اس کا سزاوار ہو جاوے گا پس احتیاط بہت ضروری ہے ۱۲ مترجم

فائدہ ۔ جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کر دے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلنے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیہ سے فارغ ہونے پر سترّ دفعہ یہ پڑھ قُلْ یَآ اَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۔ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۔ خُذُوْا[1] وَاَكَذَ اَوْكَذَا اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَبِّكُمْ اَجِيْبُوْا بِالَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نُّوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ فِيْ سَمَآئِهٖ وَاَدْنَاكُمْ مِّنْ حِجَابِهٖ وَقَرَّبَكُمْ مِّنْ عَرْشِهٖ وَمَلَّكَكُمْ بِنُوْرٍ مُّشَعْشَعٍ سَاطِعٍ لَّامِعٍ تَخْطَفُ بِهِ الْاَبْصَارُ وَجَعَلَ بِاَيْدِيْكُمْ حِرَابًا مِّنْ نَّارِ الْمَقْبُوْطِ بِحَيَّكُمْ عَلَيْكُمْ بِالْكَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ يَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰيَاتِ الشَّرِيْفَةِ اِفْعَلُوْا مَعَ فُلَانِ[2] بْنِ فُلَانَةَ عَلٰى اَيِّ نَوْعٍ تُرِيْدُوْا فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى ۔

فائدہ ۔ جس نے پڑھا اس آیۂ شریفہ کو اس غریب مثال اور عجیب اسلوب سے ظالم پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہو گا لیکن عامل کو چاہیئے کہ ظالم کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے ایک دفعہ دو دفعہ تین دفعہ اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم سے اللہ کی پناہ میں اگر ظلم سے خلاصی نہ پاوے تو کھینچے تلوار ان کاٹنے والی تلواروں میں سے اور کرے اس کے ساتھ وہ کام جو بہادر سپاہی کرتے ہیں اور اس پر شہاب ثاقب کا نشانہ لگا دے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے ۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اسی کو نقصان پہنچاوے کیونکہ دعاء سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقوے سے زیادہ نزدیک ہے اور کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اٹھے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کرلے کہ اول رکعت میں الحمد اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ڈیڑھ ۱۵۰ سو دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ ۱۵۰ سو دفعہ پڑھے اور اس آیۃ کو تین ۳ دفعہ پڑھے یُصَبُّ مِنْ

[1] عامل اس لفظ کے پڑھتے وقت اس ظالم کے واسطے جو عذاب مناسب جانے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم

[2] اس جگہ عامل ۔ ظالم اور اس کی ماں کا نام لے ۱۲ مترجم

فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۔ فَأَخَذَتْهُمْ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۔ اور سورۂ الم ترکیف آخر تک ۔

پہلا طریقہ:

تعداد قرأۃ نماز اور بعد نماز کے ایک سو پچاس[۱۵۰] مرتبہ موافق تعداد کلمہ سلطان[۱۵۰] کے ۔

دوسرا طریقہ:

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر اس آیۂ شریفہ کو ایک سو پچاس[۱۵۰] دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمہ سیف[۱۵۰] کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین[۳] تین دفعہ پڑھے ۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَى وُجُوهَهُمُ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَغْشِ عَلٰى كَذَا وَكَذَا[۱] النَّارَ فِي قَلْبِهِ وَسَائِرِ بَدَنِهِ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۔ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ كَذٰلِكَ قُطِّعَتْ لِكَذَا[۲] ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ ۔

تیسرا طریقہ:

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے ادا کرلے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس آیۂ شریفہ کو ایک کم تین سو[۲۹۹] دفعہ پڑھ یہ اعداد کلمہ سیف[۲۹۹] ماحق کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دعا تین دفعہ پڑھ ۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۔ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ۔

چوتھا طریقہ:

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھبیس[۳۲۶] دفعہ موافق تعداد سیف[۳۲۶] مسلول

---

[۱] اس جگہ عامل یہ تصور کرے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے ۱۲ مترجم ۔

[۲] اس جگہ عامل تصور کرے کہ ظالم کو لباس آگ کا پہنایا گیا ۱۲ مترجم

کے اس آیت کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۔ وَكَذٰلِكَ تَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۔ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۔

پانچواں طریقہ:

مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو اکیاسی [681] دفعہ موافق تعداد کلمہ سیف قاتل [681] کے پڑھے پھر ان آیات کو تین [3] دفعہ پڑھے نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ ۔ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۔

چھٹا طریقہ

جب عشاء کا وقت ہو نماز باجماعت ادا کر کے آیۃ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتد[1] (در 667 ہونگے) کے چھ سو چونسٹھ [664] دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۔ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۔

سیف معتد کے اعداد = 667
سیف مقتلوک کے اعداد = 536

ساتواں طریقہ:

جب ثلث اول رات کا گزرے تو اٹھ کر از سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے اول رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۂ شریفہ سات سو ترپن [753] دفعہ موافق تعداد سیف باتر کے پھر آیتوں کو تین [3] دفعہ پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین [3] دفعہ اور احترق کذا[2] وکذا بنار اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ۔ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ ۔ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۔ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا ج اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ كَذَا وَكَذَا[3] مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا

---

[1] اصل رسالہ میں سیف کے بعد لفظ مشکوک لکھا ہے لیکن غالباً معتد کے سوا دوسرا اور کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے ۱۲۔

[2] یعنی جل گیا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۱۲ مترجم

[3] اس جگہ اس کے واسطے عذاب اور ذلت کی نیت کرے جس کے واسطے عمل پڑھتا ہے ۱۲ مترجم ۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۙ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۙ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۙ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۙ اور جو پہلے دُو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات میں عمل کر پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور تینوں آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دُعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے سات دفعہ پڑھ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُقَرِّدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَّصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْاَعْدَاءِ وَاَلْقِ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَاءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَّزَّقْتَهٗ مِنْ اَعْدَآئِكَ اِنْتِصَارًا لِّاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا ۔ حٰمٓ[۱] سَبْعًا حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ[۲] ثَلَاثًا يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ ۔ اَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ ۔ اِلٰهِيْ اَلْاِجَابَةَ الْاِجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ يَا مَنْ رَّدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَاتِ

---

[۱] سات دفعہ اس طرح کہ ہر حٰمٓ پر اشارات ذیل کرے۔
حٰمٓ[1] راست۔ حٰمٓ[2] پیش۔ حٰمٓ[3] چپ۔ حٰمٓ[4] پس۔ حٰمٓ[5] بالا۔ حٰمٓ[6] زیر۔ حٰمٓ[7] بدور بالائے سر ۱۲ مترجم
[۲] تین دفعہ پڑھے ۱۲ مترجم

اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّہٗ دَعَوْنَاکَ وَاَنْ تُعْطِیْنَا مَا سَأَلْنَاکَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَکَ الَّذِیْ وَعَدْتَّ لِعِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِکَ اِلَّا مِنْکَ وَخَابَ رِجَاۗؤُنَا وَحَقِّکَ اِلَّا فِیْکَ اِنْ اَبْطَئَتْ غَارَۃُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّیْءِ مِنَّا غَارَۃُ اللّٰہِ ÷ یَا غَارَۃَ اللّٰہِ جِدِّی السَّیْرَ مُسْرِعَۃً ÷ فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَۃَ اللّٰہِ ÷ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا ÷ وَرَجَوْنَا اللّٰہَ مُجِیْرًا ÷ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ÷ وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ÷ وَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہوگا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے، اسے نااہلوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہوجاوینگی ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور قریب ہوگا کہ تو ہلاک ہونے والے کے ہمراہ ہلاک ہوجائے کیونکہ جس نے اپنی دعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیساکہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ تیری مراد پوری ہوگی۔

آٹھواں طریقہ۔ اگر کسی کو رجوع کرنا اور اُلفت کرنا منظور ہو تو اس آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو چارسَو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھ اُمید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کرکے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۂ چارسَو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نوسَو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیۂ شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہوکر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۵ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اسی طرح ہوتا رہے جیساکہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا راستہ بتانے والا ہے۔

تیسرا باب

آیۃ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کے ذکر میں

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس چاہیئے کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اول تاریخ ہلالی جمعرات واقع ہو اس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نقل اور شکر اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کر پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیۃ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہہ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ الْمُطِيْعُوْنَ لَهَا اَجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ وَاَفِيْضُوْا عَلَيَّ مِنْ اِمْدَادِكُمْ فَيْضَةً عَمِيْمَةً حَتّٰى اَنْطِقَ بِمَا خَفِيَ وَاسْلُبُوْا اِلَى قُلُوْبِ بَنِيْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ بِالْمَحَبَّةِ رَغْبًا وَّرَهْبًا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھ اور اس کو پانی سے دھو کر اور پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کر۔ ساتویں رات اس آیۃ کو سات ہزار دفعہ ایسے گھر میں پڑھ جو خالی اغیار سے ہو اور عود کی دھونی دیا گیا ہو اس سے فارغ ہو کر اسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ شخص ملے گا جو مطالب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد اسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلا دے گا کسی بادشاہ کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد الطاف رحمانی رہے گا۔ اور جو شخص اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا حاکم یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اور مقصود کو پہنچے گا اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بھید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیف کی طرف ہے۔ اور جو شخص اس آیۃ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس آیۃ کا وظیفہ اوقات نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت کو طلب کرے تو وہ سب مشکلات اس پر آسان ہوں گی اور درست رہے گا اپنے قول و فعل میں اور صالح ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنات میں اور تمام مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی ہیبت

ہوگی۔ اور اس آیۃ کے خواص میں سے ہے واسطے داخل ہونے کے بادشاہوں وزیروں حکام اور دولت مندوں پر جب کہ لِکھی جائے اس کی جدول تیرھویں یا چودھویں[1] رات کاغذ پر اور پاس رہے وہ کاغذ بشرط اس کے کہ مداومت ہو اس آیت کی ہر نماز کے پیچھے موافق تعداد معلوم کے تو اس کاغذ کا پاس رکھنے والا اللہ کریم کی حفاظت اور اس کی منجملہ امانتوں کے ہوگا جو باقی رہتی ہیں اور ہر ایک مکروہ بات سے بچے گا اور باذن اللہ تعالیٰ کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص ظالم کے قبضہ میں ہوگا اور اس آیت کو پڑھے گا وہ اس سے خلاصی پاوے گا اور وہ ظالم ذلیل اور مغلوب ہوگا اور اللہ توفیق دینے والا ہے۔ جدول وفقی اور تکسیری یہ ہیں دونوں لِکھنے چاہییں[2]۔ جدول وفقی یہ ہے:-

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل
س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح
ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س
ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب
ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن
ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا
ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا
ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل
ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل
و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه
ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و
ع	م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن
م	ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع
ا	ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م
ل	و	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا
ل	ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	۴	ل
ك	ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و
ى	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك
ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ى

[1] جبکہ قمر کامل بدر ہو ۱۲ مترجم [2] اصل میں صرف جدول وفقی درج تھی مترجم نے جدول تکسیری بھی زیادہ کردی ہے کہ اس کو اثر عظیم ہے ۱۲ مترجم۔

جدول تکسیر حسبنا اللہ ونعم الوکیل

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ہ	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل
ل	ح	ی	س	ک	ب	و	ن	ل	ا	ا	ا	م	ل	ع	ل	ن	ہ	و
و	ل	ہ	ح	ن	ی	ل	س	ع	ک	ل	ب	م	و	ا	ن	ا	ل	ا
ا	و	ل	ل	ا	ہ	ن	ح	ا	ن	و	ی	م	ل	ب	س	ل	ع	ک
ک	ا	ع	و	ل	ل	س	ل	ب	ا	ل	ہ	م	ن	ی	ح	و	ا	ن
ن	ک	ا	ا	و	ع	ح	و	ی	ل	ن	ل	م	س	ہ	ل	ل	ب	ا
ا	ن	ب	ک	ل	ا	ل	ا	ہ	و	س	ع	م	ح	ل	و	ن	ی	ل
ل	ا	ی	ن	ن	ب	و	ک	ل	ل	ح	ا	م	ل	ع	ا	س	ہ	و
و	ل	ہ	ا	س	ی	ا	ن	ع	ن	ل	ب	م	و	ا	ک	ح	ل	ل
ل	و	ل	ل	ح	ہ	ک	ا	ا	س	و	ی	م	ا	ب	ن	ل	ع	ن
ن	ل	ع	و	ل	ل	ن	ل	ب	ح	ا	ہ	م	ک	ی	ا	و	ا	س
س	ن	ا	ل	ا	ی	ع	ا	و	ی	ل	ک	ل	م	ن	ہ	ل	ا	ب	ح
ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ہ	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل

اور جو شخص ان جدولوں کو پاک صاف چمڑے[1] پر مشک و زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عُمدہ خوشبو سے اس کو دھونی دے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیۃ کو ایک ہزار نو سو[۱۹۰۰] دفعہ پڑھے اس پر اُنیس[۱۹] روز گذرنے نہ پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار[۱۰۰۰] دفعہ پڑھا حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اور کسی اِنسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پُوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دِن کا خیال رکھے۔

اور جو اکتالیس[۴۱] دفعہ کہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

[1] اگر ہرن کی جھلی پر ہو تو زیادہ تر مفید ہے ۱۲ مترجم۔

الْعَظِیْمِ ؕ اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہوگا اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں جس نے کہ ان اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و حکمت باذن اللہ تعالےٰ پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیۃ کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہوگا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جاویں گی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے گا اور یہ طریقہ نقش جدول کا ہے عامل اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اور ان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰهُ	حَسْبُنَا
اللّٰهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰهُ

اور محبت کے واسطے اِس آیۂ شریفہ کے نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے پیچھے نو سو پچاس مرتبہ پوری بِسْمِ اللّٰهِ اس پر پڑھی جاوے۔ ہر سو پر کہے یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهٗ وَاجْذِبُوْا اِلَىَّ كَذَا اَوْكَذَا اَجْذِبًا يَكُوْنُ لَهٗ فِيْهَا رِضًا وَّطَاعَةً وَّمَحَبَّةً وَّعَطْفًا وَّذَا بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اِهْيًا اِهْيًا اِهْيًا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَّتَسْكُمْ قِسْمًا مَّبْرُوْرًا اَوْ بِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اس کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت ہو، اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرمانبردار ہوئیں ان کو حکم دے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جاوے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے

جب طالب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔
اور یہ جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰہُ	حَسْبُنَا
اللّٰہُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰہُ

اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی چاہے اور زیادہ عمدگی اور غیب سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام صرف اللہ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پھر بلا کی کا خوف ہے پس سات دن روزے رکھے ابتداء اتوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت کو بیٹھے اور خلوت میں گرد اگرد خط کھینچے اور خط کے خارج کٓھٰیٰعٓصٓ حمعسق لکھے اور خط کے اندر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اور جدول داخل سے ہو پھر اندر ہی سے لکھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا۔ اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور عود و لوبان اور زعفران کی دھونی روشن کرے اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس کو جانماز کے نیچے رکھے پھر آیۂ شریفہ چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر

جدول

کھیعص — حمعسق

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰہُ	حَسْبُنَا
اللّٰہُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰہُ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

[illegible]
[illegible]

حمعسق — کھیعص
کھیعص — حمعسق

نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیۃ کو ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ساتویں رات میں چار ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان ایام میں روشن رہے۔ اور جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیۃ مذکورہ کے پڑھنے میں کوشش کرے اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو ہر نماز کے بعد ایک ۱۱۸ سو اٹھارہ دفعہ

پڑھے اور غذا انجیر و منقّٰی اور جَو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سُنا ہوگا اور نہ انسان کے دِل پر اس کا خطرہ گزرا ہوگا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری رُوح ارواح کے ساتھ علیّین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس پہچان قدر اُس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصُحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

فائدہ جلیلہ:۔ جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ دس بار دُوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص بیس بار تیسری رکعت میں بعد الحمد سُورۂ اخلاص تیس بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص چالیس بار ان چاروں رکعتوں میں سَو دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سَو بار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفید رُوئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرکے اُس کے اندر اس نقش آبندہ کو لکھے اور مُصلّے کے نیچے رکھے مدّت پُوری ہونے پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا اور جو کچھ آوے تھیلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہوگا۔ جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک کہتے ہیں ضلع اربعین سُورۂ اخلاص بیت اوّل میں اعداد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمْ یَلِدْ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد وَلَمْ یُوْلَدْ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد کُفُوًا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں یہ نقش بزرگ مطلوق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور جُملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو مُنہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورۂ بزرگ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پُوری پڑھے۔ دُوسرے پر اسی طرح تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پُوری دس ہزار ہو جاوے گی۔ پھر ہر ایک کو اسی طرح ایک ایک ہزار سُورۂ اخلاص پڑھ کر مُنہ سے نکالتا جاوے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اُس میں سوراخ کرلے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگا دے پھر اُس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیرے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار کیے خرچ کرتا رہ پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اُس کی نگہبانی

رکھ کہ وہ ٹکڑا (درہم)، جس پر نشانی لگادی ہے ہتھیلی سے نہ نکل جاوے ورنہ پھر از سرِ نو عمل کرنا ہوگا۔

چوتھا باب

آیۂ شریفہ کے بعض اسرار کے بیان میں

اے بھائی تو جان۔ خدا تعالیٰ تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیۃ کے حروف کی تعداد انیس[19] ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کے ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا۔ ترجمہ:۔ دوزخ پر انیس[19] فرشتے داروغہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس[19] اس کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کرلیں اہلِ کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ پس جو شخص اس آیت پر مدامت کرے گا وہ فرقۂ ناجیہ سے ہوگا۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو اُنیس[19] ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار ہزار[1] مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ[2] وَادْخُلُوا إِلَيْهِ فِي صِفَاتٍ مُهَوِّلَةٍ وَعَرِّفُوهُ عَنِّي وَعَنِ اسْمِي وَعَنْ كُنْيَتِي وَحَاجَتِي وَمَا أَنَا طَالِبٌ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُونَهُ مِنْ عَظَمَتِهَا عَلَيْكُمْ وَسَطْوَتِهَا لَدَيْكُمْ أَجِيبُوا أَهْيَا أَهْيَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ۔ أَحْضِرُوا مَقَامِي وَاسْمَعُوا كَلَامِي بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّلْطَنَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز ذلیل خوار ہوکر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو۔ اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیے فَإِذَا[3] أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي وَلَبَّيْتُمْ بِكَلِمَتِي فَانْصَرِفُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ جان اے طالب جب تو نے کوئی کام کیا اور وہ حکم بجالانے لائق نہ تھا، وہ مؤکل تجھ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

[1] بموجب قاعدہ جفر محذ حروف الفاظ کے ۱۲ مترجم [2] اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت یہ عمل کرنا ہو ۱۲ مترجم [3] گویا یہ خطاب مؤکلوں کو ہے ۱۲ مترجم ؎

اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا درجہ نہیں ملے گا پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیس دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیساکہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہوجاوے معدہ غذاؤں کے میل سے اور روح کی روحانیت قوی ہوجاوے عقل صاف ہوجاوے دل قوی ہوجاوے نفس پاکیزہ ہوجاوے اس کا نام صمدانیہ[۱] اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستروں مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقاماتِ باطنی اور خصوصیت کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں اُن کو اسرار منکشف ہوجاتے ہیں اور بھیدوں کے پردے اُٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا سے مرجاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات میں۔ اور صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ دن ہیں۔ اور چودہ دن سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی مسلک نہیں ہے۔ اور جو شخص مداومت کرے اس آیۂ شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے تیرہ سو ۱۳۱۳ دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو خلاصی پاوے خوفزدہ ہو تو امن حاصل کرے نقیر ہو تو امیر ہوجاوے ذلیل ہو تو عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کا نقش (جو ضرب دیا گیا ہو اس کے عدد کی[۲] اپنے میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں لٹکاوے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہوجاوے اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

اور جس نے اس آیۂ شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے نور سے اور اُس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے اور محفوظ رکھے گا اُس کے نفس اور مال و اولاد کو اور بچاوے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا ہے اور جو بادشاہ اس آیہ کا ورد رکھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور اُسکی

۷۸۶

۵۰۶۲۴	۵۰۶۲۷	۵۰۶۳۲	۵۰۶۱۷
۵۰۶۳۱	۵۰۶۱۸	۵۰۶۲۳	۵۰۶۲۸
۵۰۶۱۹	۵۰۶۳۴	۵۰۶۲۵	۵۰۶۲۲
۵۰۶۲۶	۵۰۶۲۱	۵۰۶۲۰	۵۰۶۳۳

[۱] صمدانیہ سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ بوجہ ریاضت و عبادت سے درجہ عناء اور صفائی کا پورا پورا بالعمل ہوجاوے ۱۲ مترجم [۲] اصل رسالہ میں نہ اس کی ترکیب لکھی ہے اور نہ نقش استخراج کرکے اس کا نقش ذیل میں درج ہے ۱۲ مترجم

مملکت زیادہ ہوگی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔

اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے اکثر اذکار تصریفیہ سے بے پروا ہو جاوے۔ جو اس قسم کے ہیں اور اس کے واسطے خلوت ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یاقوت چمکدار اور زمرد روشن کو بتلاوے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف اور اس کے اسماء نورانی اور نقوش کے اوضاع کے متعلق ہیں یہ کام اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر سو کے شروع میں یہ دعا پڑھے سات دفعہ یَا اللّٰہُ عَلِّمْنِی بِکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِی مِنَ الثَّبَاتِ عِنْدَ جُوْدِکَ مَا اَکُوْنُ مُتَادِّبًا بِہٖ بَیْنَ یَدَیْکَ پھر سات دفعہ کہے یَا حَسِیْبُ اسْتَعْمِلْنِی بِالْمُحَاسَبَۃِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسُّؤَالِ وَکُنْ لِّیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَحْوَالِ۔

پانچواں باب

اس آیہ شریفہ کے خوارق اور خواص میں وقت خوشی اور رنج کے اور ہر عدد کے اسرار میں!

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کر دے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے سات دفعہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان ہوں گے۔ جان اے مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اول میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ عَلِیْمٌ کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سُلْطَان کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سَیف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اس عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرأت کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

صلوٰۃ[1] الفتح والقرب:۔ سید عبدالسلام بن بشیش رح سے منقول ہے جو اس کی مدامت کرے اللہ تعالیٰ اس پر

[1] یہاں صلوٰۃ سے مراد درود شریف ہے ۱۲ مترجم

وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداء عمل اور انتہا دونوں میں مداومت
کرنی ضروری ہے ببرکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھے گا وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ ـ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ
الْخَلَائِقَ ـ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ
وَحِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ
الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ـ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ
الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ـ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِيْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ
بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوْفًا
بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغُهٗ وَزُجَّ بِيْ فِيْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَ
اَغْرِقْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا اَرٰى وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيٰوةَ
رُوْحِيْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ ـ وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ ثَلَاثًا ـ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ـ رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۳ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۳ ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور اُن کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ
کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ دُعا سات دفعہ پڑھے جب اکثر مداومت کرے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں
گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطۂ تحریر سے باہر ہوں دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا رَبِّ ۳ يَا رَحْمٰنُ ۳ يَا رَحِيْمُ ۳ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
فِيْ حِفْظِ مَا مَلَّكْتَنِيْ لِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَمْدِدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْحَفِيْظِ الَّذِيْ حَفِظْتَ
بِهٖ نِظَامَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَكْسِنِيْ بِدِرْعٍ مِّنْ كِفَايَتِكَ وَقَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نَصْرِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ

عِزِّكَ وَمَهَابَتِكَ وَكَرَمِكَ وَرَدِّنِي بِرِدَآءٍ مِّنْكَ وَرَكِّبْنِي مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْمَحْيَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ بِحَقِّ فَحْشِ
تَطْغِيْ وَامْدُدْنِي بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ الْمُؤْذِيَاتِ
وَتَوَلَّنِيْ بِوَلَايَةِ الْعِزِّ تَخْضَعُ لِيْ بِهَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ ۳ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ
مِنْ زِيْنَتِكَ وَمِنْ مَّحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَةِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْعُقُوْلُ وَتَذِلُّ بِهَا النُّفُوْسُ وَ
تَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرِقُّ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَبِيْدُ دُوْنَهُ الْاَفْكَارُ وَيَصْغَرُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيُسَخَّرُ لَهُ كُلُّ
مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ ۳ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ ۳ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ
كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ يَدِكَ تُصَرِّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ ۳ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ (۳) اَطْفَاتُ غَضَبَهُمْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلِبُ مَحَبَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ
هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

جان اے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دُشمنوں پر مدد حاصل کرنے کے واسطے۔

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشایش چاہے تو ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ[۳۱۳] دفعہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ اس کے بعد دُعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسی طرح پڑھے۔ نہیں گذرے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے۔

اور جو شخص امیر وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ آیۂ کریما کو پڑھا کرے اور تین دفعہ دُعائے مذکورہ پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے۔

یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق عدد اسماء کے اور دو بڑے آیۃ کے نقش۔ ایک وفقی دوسرا تکسیری اور پھر اس کے بعد تین نقش اور پس جملہ بارہ ہیں۔

۱

ب	ر	ب
ب	ب	ر
ر	ب	ب

۲

ا	ل	ل	ه
ه	ل	ل	ا
ل	ا	ه	ل
ل	ه	ا	ل

۳

ر	ح	م	ن
ن	م	ح	ر
ح	ر	ن	م
م	ن	ر	ح

۴

ر	ح	ی	م
م	ی	ح	ر
ح	ر	م	ح
ی	م	ر	ی

۵

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

۶

ق	ه	ا	ر
ر	ا	ه	ق
ه	ق	ر	ا
ا	ر	ق	ه

۷

ج	ب	ا	ر
ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ا	ر	ج	ب

۸

فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم
راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما
اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه
وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه
ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن
وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن
حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن
لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش
ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله
بشرا	ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا
ان	هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا
هذا	الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان
الا	ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا
ملک	کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا
کریم	فلما	راینه	اکبرنه	وقطعن	ایدیهن	وقلن	حاش	لله	ماهذا	بشرا	ان	هذا	الا	ملک

۹

فلما رأینه أکبرنه	وقطعن أیدیهن	وقلن حاش لله	ما هذا بشرا	إن هذا	إلا ملك كريم
إلا ملك كريم	فلما رأینه أکبرنه	إن هذا	وقطعن أیدیهن	ما هذا بشرا	وقلن حاش لله
وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	ما هذا بشرا	فلما رأینه أکبرنه	وقطعن أیدیهن	إن هذا
إن هذا	وقلن حاش لله	وقطعن أیدیهن	إلا ملك كريم	فلما رأینه أکبرنه	ما هذا بشرا
ما هذا بشرا	إن هذا	فلما رأینه أکبرنه	وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	وقطعن أیدیهن
وقطعن أیدیهن	ما هذا بشرا	إلا ملك كريم	إن هذا	وقلن حاش لله	فلما رأینه أکبرنه

۱۰

ل	ك	م
م	ل	ك
ك	م	ل

۱۱

و	ا	ح	د
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
ح	د	و	ا

۱۲

ع	ل	ل	ا	م	ا	ل	غ	ی	و	ب
ب	ع	ل	و	ی	ل	غ	ا	ل	م	ا
ا	ب	م	ع	ل	و	ا	ل	غ	ی	ل
ل	ا	ی	ب	غ	م	ل	ع	ا	ل	و
و	ل	ل	ا	ا	ی	ع	ب	ل	غ	م
م	و	غ	ل	ل	ل	ب	ا	ع	ا	ی
ی	م	ا	و	ع	غ	ا	ل	ب	ل	ل
ل	ی	ل	م	ب	ا	ل	و	ا	ع	غ
غ	ل	ع	ی	ا	ل	و	م	ل	ب	ا
ا	غ	ب	ل	ل	ع	م	ی	و	ا	ل
ل	ا	ا	غ	و	ب	ی	ل	م	ل	ع

جان اَے مخاطب خدا مجھ کو اَور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اَور اسماء اَور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اسم اِن نقوش میں ہیں وہی دُعاء میں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آیۂ شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اَور ان اسماء کو تین ۳۱۳ سَو تیرہ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دُھونی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اَور اس کی ضرورت پُوری کر دے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

اور جو کسی شخص کے ماتحت ہو اَور وہ اس کو ایذا پہنچاتا ہو اَور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پا سکے۔ پس ان اسموں کو تین ۳۱۳ سَو تیرہ مرتبہ پڑھے اور آیۂ شریفہ کو چار ۴۵۰ سَو پچاس دفعہ ہفتہ کے دِن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہو گا اُس کا نشان اَور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاوے گی۔

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین ۳۱۳ سَو تیرہ مرتبہ اور آیۂ شریفہ کو چار ۴۵۰ سَو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں الفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہو گا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہو تاکہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

اَور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا کشف ہو جاوے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اَور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے اِن سے فارغ ہو کر دو زانو بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اَور ہزار دفعہ دُرود شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے اور دُعا کو سات دفعہ پڑھے اَور ان اِسموں کو تین ۳۱۳ سَو تیرہ دفعہ پڑھے پھر لکھے۔ یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الرَّبَّانِيَّةِ بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ بَيِّنُوْا لِيْ مَا اُضْمِرَتْ عَلَيْهِ مِنْ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔ پس بیشک صورت بن جاوے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی موکلوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اوّل رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کر ورنہ تیسری رات حاصل ہو گا تجھے باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

اَور جو شخص یہ چاہے کہ اس دُعا کے اسرار سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اَور دُعاء کو سات دفعہ جَو کی روٹی اَور انجیر سے روزہ افطار کرے سات دِن کے بعد آیۂ شریفہ کا خادم جوان آوے گا لباس سبز ہو گا اوّل سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور

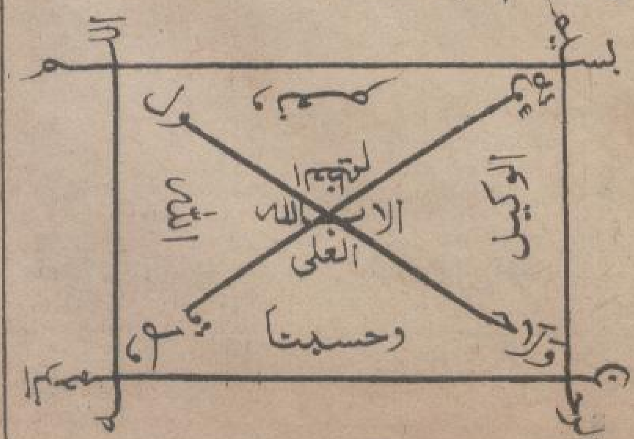
ـه اس موقع پر جو خیال کیا ہو اس کا تصوّر کرے ۱۲ مترجم۔

ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے وہ کہے گا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب نہ دینا چاہیئے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دے گا وہ اس سے نہ لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہے گا دو ہزار لو کچھ نہ لینا وہ کہے گا تم مجھے اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو لو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر تو نے کلام کیا تو تجھ کو ضرر ہوگا تو دُعاء میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کر دے اور جو چاہے مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ مَیں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ مَیں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے مسخّر کر دے پس اس وقت بعد تمام کے مسخّر کرنے کے تجھ سے کہیگا کہ مجھ کو آزاد کر دے تو جواب دے کہ بہت اچھا پس وہ دے گا تجھ کو انگشتری جس کے نگین پر لکھا ہوگا وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ؕ اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۔ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ ؕ

پھر جو ارادہ ہو وہ کام کر یہ شکل ہوگی اور تصرّف اس عمل کا اس طرح پر ہے کہ جب تو کسی غائب یا بیمار کا حال معلوم کرنا چاہے تو بیٹھ جا اور طشت تیرے سامنے ہو جس میں پانی ہو اور بچّہ نابالغ ہو پھر دُعاء اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہوں گے اور جس امر کا ارادہ ہو، اس کی خبر دیں گے ۔

اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا مستعملہ لے اور اس پر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور دعاء تین دفعہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن بعد ہلاک ہو جاوے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص ستاتا تھا اور حد سے زیادہ تکلیف دیتا تھا انھوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے لگا عارف باللہ نے اِس دُعا کو پڑھا تین دن گذرنے پر وہ شخص برہنہ اور مجنوں ہوگیا یہ دیکھ کر بزرگ نے اُسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آگیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبّت کے ساتھ ملا۔



اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دُعاء کو سات دفعہ پڑھے وہ مشکل اِنشاءَ اللہ تعالیٰ آسان ہو جاوے گی۔ اور منجملہ اُن چیزوں کے جو بخارات کے دُور کرنے کو مفید ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ کا جدول ہے جس میں یہ آیۂ شریفہ ہے اس میں بڑی تاثیر ہے واسطے حمیات دُور کرنے کے یعنی بخاروں

کے اور جو اس جدول پر آیۂ شریفہ ہے پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین ظالم اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں وسواس خناس اور نفس امارہ کے کید اور مکر سے نجات پاوے آیۂ شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دے گا ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب آجاوے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

اور جو شخص ہمیشہ اس آیۂ شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبان بند ہو جاوے گی ان کے منہ پر زبان پر مُہر لگ جاوے گی اور اس آیۃ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو گا اس پر علم اور رزق کے دروازے کھل جاویں گے۔ اے واقفِ اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیۃ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشفِ حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دُعاء کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دُعاء پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جاویگی اور اس کے مونڈھے کانپ جاویں گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دُعاء سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دُعاء کا بھید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن پاک کر اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی دے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دُعاء کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سُنے کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری رات تیرے پاس آنے والے آویں گے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اُٹھ کر وضو از سرِ نو کر اور چھ رکعتیں پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر اور آیۂ شریفہ کو چار سو دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا گویا آفتاب کی شعاع ہے گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سُنے گا جو دل کو کھول دے اور کہیں گے اے ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو اُن سے کچھ طلب نہ کر۔ تیسری رات چھ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آ کر مصافحہ کریں گے اور بشارت دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے تھا اور نہ کام لے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دِلوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا فرمانبردار بنا دیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلاویں گے اور ہر جگہ سے خبریں لا دیں گے اور دیں گے

جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے حاضر کر دیں گے تو اُن سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم رہیں گے وہ تجھ سے کہیں گے لازم پکڑ تقوٰی کو تو کہ بہت اچھا اور نکل خلوت سے نہایت عُمدہ خوشبو میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن صحیح ہوگا جس امر کا تو ارادہ کرے گا اور جو کچھ تو اُن سے طلب کرے گا وہ تیرے سامنے حاضر کر دیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے۔

اور یہ نقش تیرے سجّادہ کے نیچے ہو اور دُعا وہی پہلی ہے کہ جو دُعائے تسخیر۔ ۱

ق ✡	ج ااا	ش م	ت N	ظ ۱۱۱۱	خ ھے	ذ ٫
ااا	م	N	۱۱۱۱	ھے	٫	✡
م	N	۱۱۱۱	ھے	٫	✡	ااا
N	۱۱۱۱	ھے	٫	✡	ااا	م
۱۱۱۱	ھے	٫	✡	ااا	م	N
ھے	٫	✡	ااا	م	N	۱۱۱۱
٫	✡	ااا	م	N	۱۱۱۱	ھے

اور جو شخص لکھے آیۂ شریفہ کو سفید کپڑے میں ہفتہ کے دِن ساعت عطارد[1] میں جبکہ قمر مسعود[2] ہو اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیۂ کو برابر پڑھتا رہے یا جس وقت ہو سکے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہوگا اور فتح پاوے گا اور فتح پاوے گا اور آسیب و گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

اَلَّـ / قَـ	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم
لَـ	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان
اِلنَّـ	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا
اِنَّ	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل
اَلنَّـ	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل
قَـ	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه
جَمَعُـ	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا
لَـ	ل	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل
فَاخْشَـ	ه	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل
فَـ	ذو	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه
اِیْمَـ	فضل	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو
وَقَـ	عظیم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل

جان اے بھائی خدا تعالیٰ تجھ کو اور مجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے۔ اور اَسرار کے سمجھنے کی استعداد دے یہ آیۂ کریمہ تصرّف رکھتی ہے منجملہ ان کے یہ کہ جب تجھ پر کوئی ظالم ظلم کرے

[1] یعنی طلوعِ شمس سے چھٹی ساعت ۱۲ مترجم [2] یعنی برج ثور میں تیسرے درجہ پر ہو ۱۲ مترجم

یا ہمسایہ یا تجھ کو کوئی اور انسان اذیت دے اور تو مدد لے اس آیہ شریفہ سے مع اس کے شروط کے اور دعاء کے تو اللہ تعالیٰ تیری مراد پوری کرے گا اور اس آیہ شریفہ کے اور بھی بہت خواص ہیں جن کو اس کے اہل جانتے ہیں۔ اور مناسب دعاؤں میں سے اس آیۃ کے یہ دعاء ہے جو آگے مذکور ہوگی۔ آیۃ کے چار سَو پچاس دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر اس دعاء کو سات دفعہ پڑھنا چاہیے تھوڑی مدت میں اپنے ظالم سے خلاصی پاوے گا۔ یہ اولیاء کی تلوار ہے اس امر سے اندیشہ کر کہ تو ظالم ہو جاوے نادم ہوگا۔ جس نے دعاء سے کسی کو قتل کیا ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا وہ دعا یہ ہے یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْقَاهِرَۃِ وَالْعِزَّۃِ الْبَاهِرَۃِ یَا مُنْتَقِمُ یَا عَزِیْزُ یَا قَهَّارُ اِنْتَقِمْ مِنْ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ یَا مُمِیْتُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ اَنْتَ قَاهِرُ الْجَبَّارِیْنَ وَمُنْصِفُ الْمَظْلُوْمِیْنَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جَلَّ اِسْمُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ اِقْهَرْ[1] كَذَا وَكَذَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ بِتَلَاْلُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَائِیْ اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَۃِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ اِسْتَتَرْتُ وَبِطُوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ تَخَلَّصْتُ یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَۃِ الْعَرْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا حَابِسَ الْوَحْشِ اِحْمِلْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَاسْجُنْهُ فِیْ سِجْنِ قَصْرِكَ الَّذِیْ لَا یَدْخُلُهٗ رَحْمَۃٌ مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِیْ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَۃٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَّكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا اور الم ترکیف پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَدْرَاَ بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِمْ اَنْوَاعَ الْعَذَابِ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ وَلَا تُمْهِلْهُمْ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا قَهَّارُ یَا مُنْتَقِمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پس نہیں گذرے گی تھوڑی مدت مگر تیری حاجت پوری ہو جاوے گی اور مطلوب حاصل ہوگا۔ اور کہا بعض عارفین باللہ نے یہ آیۃ تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفاء امراض میں جب بیمار کی بیماری زیادہ ہو اس آیۃ کو پڑھے اگر بشروط مذکورہ بہ نیت ہلاکی ظالم پڑھے تو ظالم بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ آیۃ نفع دیتی ہے دشمنوں سے بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات سے۔

---

[1] اس جگہ جس پر عمل کرتا ہے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم۔

اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ صورت ہے کہ اس آیۃ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا تین دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (۳) اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لِلّٰهِ مِنْ عَدُوِّیْ وَعَدُوِّهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَلْقِ اللّٰهِ بِمِائَةِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ خَتَمَ بِهٖ عَلٰی اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور دشمنوں سے بچاؤ اور اُن پر غالب ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور ہلاکی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیۂ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دُعاء سات دفعہ پڑھے اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِیْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاكَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ بِقُوَّتِكَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا دَآئِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھا دے اور بادشاہ کا مقرب کر دے۔

اور جو شخص اس آیۃ کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ اچھا وضو کرکے دو رکعت نماز بہ نیت تقرب الی اللہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور یہ آیۃ چار سَو پچاس دفعہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سو جانے کے بعد کرے اور اگر اس کیفیت سے زیادہ نفلیں پڑھے گا تو بہت اچھا ہوگا اور جلد تمام حاجتیں پوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق ہوگا ورنہ وہی امر سوال کرنا چاہیئے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل خالی جگہ میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر ایک گز بندہ نزدیک ہوئے تو میں دو گز نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل

کر آتا ہے تو مَیں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں - اور فرمایا اللہ جل شانہ نے اے میرے بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں تجھ کو اپنے دِل میں یاد کرتا ہُوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو مَیں اس سے بہتر جماعت میں تجھ کو یاد کرتا ہُوں اور اگر تو ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو مَیں تجھ سے گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو مَیں دو گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آوے گا تو مَیں تیری طرف دوڑ کر جاؤں گا - اور فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد کی فضیلت میں - لازم پکڑو رات کے اُٹھنے کو کیونکہ یہ تمھارے سے پہلے صالحین کی عادت ہے - اور نماز تہجدّ کی اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرتی ہے ، گناہ سے روکتی ہے - گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے - جسم سے بیماری کو دُور کرتی ہے اور فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو رات کی عبادت کو خواہ ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرتا ہے رکوع اور سجدہ کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے - اور کہا حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیہ شریفہ میں بہت فوائد ہیں رزق کا طلب کرنا - علوم کا کُھل جانا - حاسدین اور باغیوں سے چھپ جانا - قیدی کو قید سے نکالنا - مشکل کا آسان ہونا - طلب رزق کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ اس آیہ شریفہ کو تین سو تیرہ[۳۱۳] دفعہ پڑھے پھر اس آیۃ کو دس دفعہ پڑھے قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اور ان اسمائے الٰہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے اَلرَّزَّاقُ اَلْوَھَّابُ - اَلْفَتَّاحُ - اَلْغَنِیُّ - اَلْمُعْطِی اور اگر یہ مخمس میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اسم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے مطلب کے مثلاً یوں لکھے فُلَانٌ[۵۱] یَطْلُبُ مِنَ اللّٰہِ سَعَۃَ الرِّزْقِ وَفُلَانٌ[۵۲] یَتَمَکَّنُ مِنْ فُلَانٍ اور ذکر کرنا چاہیے ان اسماء کا بتعداد دو ہزار چار سو پچاس[۲۴۵۰] کے پھر دعا مانگے جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک سو پر موافق اپنی غرض اور ضرورت کے - اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے - پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور آیۃ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ بِغَیْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور یہ آیۃ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ط اور یہ جدول مخمس ہے اس کو مشک و عنبر کی خوشبوؤں

۷۸۶

۴۸۴	۴۹۰	۴۹۶	۵۰۲	۴۷۸
۴۹۷	۴۹۸	۴۷۹	۴۸۵	۴۹۱
۴۸۰	۴۸۶	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۹
۴۸۸	۴۹۴	۵۰۰	۴۸۱	۴۸۷
۵۰۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۹	۴۹۵

۵۱ یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی ترقی چاہتا ہے ۱۲ منہ ۵۲ فلاں شخص فلاں شخص سے قرار پکڑتا ہے ۱۲ منہ

سے بخور کرنا چاہیے اس کے بعد اس مخمس کو عمامہ میں رکھ کر آیۃ پڑھنی چاہیے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھ کہ ذکر کے آٹھ دن ہیں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دُعاء قبول ہو گی۔

اور کشف علوم کے واسطے اس آیۃ کا عمل یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے دس دفعہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے هَادِیٌ۔ خَبِيْرٌ۔ مَتِيْنٌ۔ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے اور ان اسموں کا بھید امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیۂ شریفہ کو پڑھتا ہے عالم میں اس کا تصرف ہو گا جبکہ اس پر یہ اور زیادہ کرے ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ۔ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق اور اسناد اس کی صحیح ہیں۔ احادیث اس کی منقول ہیں باذن اللہ تعالیٰ۔ پس جو شخص اسم هَادِیٌ کو لکھے اور نقش بنا کر چاندی کی مفید انگشتری میں رکھے اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہو گی۔ اور جو بچہ دُودھ نہ پیتا ہو اُس کی گردن میں ڈالنے سے دُودھ پینے لگے۔ نقش یہ ہے:-

٧٨٦

ا	د	ی	ھ
ی	ھ	ا	د
ھ	ی	د	ا
د	ا	ھ	ی

اور اگر تو اندھیرے میں جاوے اور کہے یَاهَادِیُ اِهْدِنِیْ پس بلاشبہ تجھ کو راستہ ملے گا اور اسم خبیر کا جو شخص زیادہ ورد کرے گا جو کچھ چاہے گا عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشف اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی انگشتری میں لکھ کر پہنے اور نقش جُمعہ کے دن ہو اور سو جاوے تو اس کو خبر مل جاوے گی آئندہ کل کی۔ نقش خَبِيْر یہ ہے:-

٧٨٦

ر	ی	ب	خ
خ	ب	ی	ر
ی	ر	خ	ب
ب	خ	ر	ی

اور مَتِيْن میں چار عمل ہیں دشمنوں کا دور کرنا اور خواہشات سے نفس کو روکنا اور جن کو جلا دینا اور بادشاہوں کے کام کا ذمہ لینا اور ان کے حکم کے موافق قیام کرنا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اصل صورت نقش مَتِيْن کی یہ ہے کہ میم حٰمٓ سے لیا گیا ہے اور نون سُورَۃ نٓ میں سے اور یاء سُورَۃ یٰسٓ میں سے اور تا، تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ سے۔ جب اس کو کسی نشان پر لکھ کر ہمراہ رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جاوے اور باذن اللہ تعالیٰ شکست کھا کر بھاگ جاوے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق ہے۔ ن کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو سُرخ کپڑے پر لکھے اور پڑھے اسم کو آیۃ کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت پائے گا کہ جو دُوسروں میں نہ ہو گی اور اُس کے دل سے خبیث چیزوں کی محبت دور ہو جاوے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کی

ناک میں ڈال دیوے اور اس پر آیہ شریفہ پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جاوے گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔
اور اگر اس کو کوئی شخص لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے وہ ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور فرمانبردار ہو جاوے گا۔

اور اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں اہل اعمال ریاضت کہتے ہیں ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا ذاکر ہوگا طالب کے دل کا حال بتلا دے گا۔

اور اسم ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں تمام عمدہ اوصاف جمع ہیں پاکی اور بخشش پس جو شخص اس کا نقش سُرخ تانبے کی انگشتری پر کندہ کرکے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ پاوے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ذُو	وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ	الْجَلَالِ	ذُو
الْجَلَالِ	ذُو	وَالْاِکْرَامِ

اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین سو تیرہ ۳۱۳ دفعہ یا، ندا کے ساتھ پڑھے اور ہر سیکڑے کے آخر میں کہے اِنْتِ بِالرَّخَاءِ یَا مَنْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ وَیَاْتِیْ بِالنَّهَارِ وَابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اُس ملک کی زمین میں ضرور ارزانی ہوگی اگرچہ اس میں کھیتی نہ ہوتی ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اُس کو مثلث میں سُرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اس اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ کہے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِحْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ایسا ہی اگر اس کو رانگ کے ٹکڑے پر لکھ کر شکاری کے جال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہوگا۔ اور اگر اس کو وضو کے لوٹے میں لکھے اور سرہانے رکھ کر سو جائے غفلت کے وقت جاگ اُٹھے گا اور نیند اُس کی ہلکی ہوگی۔ اور جو شخص سفید سنگِ مرمر میں چوہے کی صورت بنائے اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اس صورت کو آگ میں رکھ کر کسی گوشۂ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے چوہے اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں پس جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر باطن میں پاک ہو کر سات دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مَتِیْنُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلانے لگے گا اگر تین ۳ ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک مکشوف ہو جاویں گے۔

اور ظالموں سے چھپنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو سات ہزار پچاس ۷۰۵۰ دفعہ پڑھے اور تین سو تیرہ ۳۱۳ دفعہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ٥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ٥ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ٥ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ٥ اگر زمین و آسمان کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دِلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چھ ہزار چھپّن ۶۰۵۶ مرتبہ پڑھے خلاصی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف ہو اور اس حالت سے بچ کر اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور آیۂ شریفہ کو پڑھنا شروع کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا متولّی ہو جائے اور اس کو نکال دے ایسی حالت رَدّی سے ایسی حالت کی طرف جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر مداومت رکھے اور آیۃ کے بعد وہ دُعاء پڑھے جس کا ذکر آوے گا دُعا دو دفعہ بائیس ۲۲ دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ اُس سے ایسا خوش ہوگا کہ ناراضی نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک عادت سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہوگا۔

۱ اور جو شخص سختیوں کے بھنور میں ہو پھر چار رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سُورۂ الحمد اور آیۂ شریفہ چار سَو پچاس ۴۵۰ مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین ۳ دفعہ پڑھے اللہ اس سے مشکل دُور کر دے گا اس دُعاء کے بہت خواص ہیں جو اس کو لازم پکڑے گا اس کو بھلائی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات ہوگا دُعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّا تَرَاہُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُہُ الظُّنُوْنُ وَلَا تُغَیِّرُہُ الْحَوَادِثُ وَالدُّھُوْرُ وَلَا تَصِفُہُ الْوَاصِفُوْنَ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَائِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْہُ سَمَآءٌ عَنْ سَمَآءٍ وَلَا اَرْضٌ عَنْ اَرْضٍ وَلَا جَبَلٌ عَمَّا فِیْ اَمْرِہٖ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ دُخْرِہٖ وَسَھْلِہٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِہٖ وَسَاحِلِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِیْمَھَا وَخَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِہٖ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْہُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ فَخُذْہُ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَرُدَّ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاطْفِ

عنّی نارہ وادخلنی فی درعک الحصین وسترک الجمیل ومن ارادنا بالسوء فارددہ ومن کادنا فکدہ ومن بغی علینا فاھلکہ یا من کفانا ولم یکفہ شیء اکفنا شر ما اھمّنا من امر الدنیا والاٰخرۃ وصدّق قولی وفعلی بالتحقیق یا شفیق یا رفیق فرّج عنّی کل ضیق ولا تحملنی ما لا اطیق فانک انت اللہ لا الٰہ الا انت الحق الحقیق یا مشرق البرھان یا قوی الارکان یا من رحمتہ فی ھذا المکان یا من لا یخلو عنہ مکان احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی فی کنفک الذی لا یرام انہ قد تیقن قلبی ان لا الٰہ الا انت وانی لا اھلک وانت رجائی فارحمنی بقدرتک یا علی یا عظیم ترجیٰ لکل عظیم یا حلیم یا علیم یا کریم یا لطیف انت بحالی علیم وعلی خلاصی قدیر وھو علیک ھین یسیر فامنن علیّ بقضائھا وخلصنی مما انا فیہ یا حیّ یا قیوم یا بدیع السمٰوات والارض یا ذا الجلال والاکرام لا الٰہ الا انت برحمتک استغیث لا تکلنی الیٰ نفسی طرفۃ عین ولا لاحد من خلقک واصلح لی شانی کلہ یا رب العالمین یا اللہ یا اکرم الاکرمین یا خیر الناصرین برحمتک یا ارحم الراحمین وفرّج عنّی وارحمنی وخلصنی مما انا فیہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اٰلہ وصحبہ وسلم۔

اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش مخمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور خوشبو کی دھونی دے اور چار سو پچاس^۴۵۰ دفعہ آیۂ شریفہ کو پڑھے اور یہ دعا تین^۳ دفعہ مانگے اللّٰھم انی اسئلک باسمک الذی لا الٰہ الا انت الحنان المنان ان تجعل لی رافۃ وحنانۃ ومحبۃ فی قلب کذا وکذا ومتّنی بناصیتہ وعقلہ ومجامع قلبہ واسق بمحبتی جمیع عروقہ واجعلہ طوع یدی ومنتھا امری حتی لا یھنا لہ اکل ولا شرب حتی یرانی فی جمیع احوالی اجیبوا یا خدام ھذہ الاسماء واقضوا بلاتی وکذا ائتونی طوعاً وکرھاً بحق اسماء اللہ تعالیٰ وبحق ھذہ الاٰیۃ الشریفۃ وما لھا علیکم من القوۃ والطاعۃ اجیبوا بارک اللہ فیکم وعلیکم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اٰلہ وصحبہ وسلم۔ اور وہ جدول مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۲	۲۰۸
۲۲۷	۲۲۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۱۱	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء الرزاق الوھاب الفتاح الغنی المغنی مخمس میں لکھ اور اپنی حاجت اُس کے وسط میں لکھ پھر آیۂ شریفہ کو تین سو تیرہ^۳۱۳ دفعہ پڑھ اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دعاء

مانگنی چاہیئے۔ عنبر و مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیے یہ نقش مخمس عمامہ میں رہے تمام ذکر کرنے کے آٹھ دن ہیں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے دعا یہ پڑھنی چاہیئے اَللّٰھُمَّ اُرْزُقْنِیْ یَا رَزَّاقُ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُّ اَغْنِنِیْ بِخَیْرِکَ وَ بِرِّکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور وہ نقش مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۱	۶۰۷	۶۱۴	۶۲۰	۵۹۵
۶۱۵	۶۱۶	۵۹۶	۶۰۲	۶۰۸
۵۹۷	۶۰۳	۶۰۹	۶۱۱	۶۱۷
۶۰۵	۶۱۲	۶۱۸	۵۹۸	۶۰۴
۶۱۹	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۶	۶۱۳

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسماء کے لکھ اَلْمُتَعَالُ الْعَزِیْزُ۔ اَلْعَظِیْمُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔ اَلْعَالِیُّ۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیۃ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گھبراوے گا پھر اس آیۃ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّ مَکَانِکَ وَبِعِزَّۃِ سُلْطٰنِکَ وَارْتِفَاعِ قَدْرِکَ وَعَظِیْمِ اَسْمَائِکَ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ اَسْئَلُکَ بِکَ اِلَیْکَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّۃَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْیُنِھِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْھَیْبَۃَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اور جدول مخمس یہ ہے

۷۸۶

۴۶۵	۴۷۲	۴۷۸	۴۸۴	۴۵۹
۴۷۹	۴۸۰	۴۶۰	۴۶۶	۴۷۳
۴۶۱	۴۶۷	۴۷۴	۴۷۵	۴۸۱
۴۷۰	۴۷۶	۴۸۲	۴۶۲	۴۶۸
۴۸۳	۴۶۳	۴۶۴	۴۷۱	۴۷۷

اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم اَلْمُھْلِکُ اَلْمُمِیْتُ کو جدول مخمس میں لکھ اور اس پر آیۃ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ دعا سات دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ بِاَعْدَائِنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا نَبِّدْ شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ فُلَانًا فَاَھْلِکْہُ وَامْحُ اَثَرَہٗ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَقَمِّصْہُ قَمِیْصَ الذُّلِّ وَالْخُسْرَانِ فَاَصَابَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ! جب تو نے اس عمل پر آٹھ روز مداومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جاوے گا۔ جدول سامنے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶				
۱۰۱	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۳	۱۰۷
۱۱۴	۱۰۸	۱۰۲	۱۲۱	۱۲۰
۱۲۲	۱۱۶	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۳
۱۱۰	۱۰۴	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۱
۱۱۸	۱۱۲	۱۰۶	۱۰۵	۱۲۴

جان اے بھائی دعاء اور عمل اس آیۂ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس دن اس دُعاء کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک ہزار دفعہ دفعہ پڑھے اور دوسری دُعاء تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہوگا۔

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیۂ شریفہ کو چارسَو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کرے گا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا ایسا عجیب کہ اس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقت طلوع شمس غسل کرے اور آیۂ شریفہ چارسَو پچاس دفعہ پڑھ کر دُعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے۔ پُوری ہوگی۔

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا ہو تو بدھ کے دن پُورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے۔ اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیۂ شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلاوے وہ فوراً تابع ہوگا طالب کے پاس جاویگا۔ مناسب یہ ہے کہ قراءت سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قراءت کے وقت کچھ شک دل میں نہ آنے دے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیۂ شریفہ کا عامل پاک شریعت کا عامل ہو شرائط[۱] کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے۔ نادانوں جھوٹوں، مکاروں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اس عمل کے اسرار چھپاوے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار بنیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کراوے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلاوے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اس کے موجود رہنے سے خوش ہوگا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے

[۱] یعنی شرائط عمل و عامل ۱۲

ڈسے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس امارہ کی خواہش کے واسطے دعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر غیب کے حالات معلوم نہ ہونگے نفس کی سعادت سے خود بھی سعید ہوجاوے گا دولتِ الٰہی ازلی ابدی اس کو ملے گی دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہلِ شہر کو اس کا مسخر بنائے گا اور اس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہوگیا اور مخلوق کی نظر میں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہوجاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہوگی۔ جو دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے بشرطیکہ اتقان اور قوتِ قلب میں پختگی ہو تاکہ مراد کو پہنچے۔

اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جاوے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس کے احکام کو بجالاویں اس کے حکم سے عناد اور تکبر سے عدول نہ کریں دل سے اس کی محبت کریں۔ تو مناسب ہے کہ سترہ روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرت مال کا طالب ہوگا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجت، دنیا و آخرت کو پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معارف کا طالب ہوگا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار ہوگا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت کا خواہاں ہوگا تو اس آیۂ شریفہ کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيْمٍ مراد حاصل ہوگی۔

اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات دھات کی انگشتری تیار کرائے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیۂ شریفہ نقش کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کاملہ اس کو لکھے مراد حاصل ہوگی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحبِ نصیب ہوجاوے بموافقت طالع مصطگی پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے مونہہ میں رکھ دے وہ اس کا پانی نگلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہیگا

لیکن عامل کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر رہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے اُنس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچاویں اور حرم قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپاوے۔ اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے اس سے محبت رکھے تو اس آیہ شریفہ کو پچاس دن رات تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار تیرہ دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسما اس پر ظاہر ہوں گے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور عجائب و غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطان الانبیا برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْکُبْرٰی ۝ نہیں کجی کی آنکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے رب کی بڑی آیات کو دیکھا۔ مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

اور نیز جو شخص اُنتالیس دن اس آیہ شریفہ کا اس طرح عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دُعا پوری ہوگی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہوگی اور اس ریاضت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہوگا اور اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو جاوے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جاویں گے۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہوگا اور اللہ کریم اس سے راضی ہوگا بادشاہ خوش ہو جاوے گا اور تمام مکروہات سے امن میں رہے گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہوگا۔ ایسا ہی جو اس آیۃ پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو سے نہ اور کسی درندہ و گزندہ سے۔

اور جو اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور دُعائے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مسخر بن جاوے گی اس کے مُرید اور معتقد ہو جاویں گے۔

اور نیز جو شخص مشغول ہوگا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو ذوقِ عظیم اور بڑی دولت حاصل ہوگی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیہ شریفہ کو ایک سو ساٹھ یوم تک ہر

روز نو ہزار [۹۵۰۰] پانسو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کرلے کسی دوست غمخوار کو اس کے اسرار کی خبر نہ دے اور اس وقت دیکھیگا ریاضت کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور مکونات میں انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہوگا کیونکہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور اس کا وہ مقام ہوجاوے گا کہ کہتا ہوگا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اشیاء کی حقیقتیں اس پر منکشف ہوجاویں گی اس طور پر کہ اول سے آخر تک اس کے سامنے پیش کی جاویں گی اسی کی فطرت کے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے اس کو اولین وآخرین کا علم ہوجاوے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلاف کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور جان لے گا کہ مبداء سے معاد تک دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی ٹہنیوں ملکوت کے درختوں تک قرب حقیقی کا پھل ظاہر ہوجاوے گا۔ ابناء عالم اس سے مراد پر پہنچیں گے۔ اور پورا حظ اٹھاویں گے اور ناقصاں بھی بطفیل اس کی مہربانی کے عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہچانے گا اس کی حقیقت ہر ایک عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی سے پھر نکالیں گے اور اطلاع پاوے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں پر اور نیز جو کوئی اس آیہ شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چار سو [۴۵۰] پچاس دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور فرمانبردار بنادے لیکن ریاضت کے اسرار کو چھپانا چاہیے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اور جب یہ نقش ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے یا ان کو پلادے تو ان کی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیہ شریفہ کو ایک ہزار دفعہ اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

واتبعوا	رضوان	الله	والله	ذو	فضل	عظیم
رضوان	الله	والله	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا
الله	والله	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان
والله	ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	الله
ذو	فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	الله	والله
فضل	عظیم	واتبعوا	رضوان	الله	والله	ذو
عظیم	واتبعوا	رضوان	الله	والله	ذو	فضل

اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات وجمعہ کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں الحمد اور اِذَا زُلْزِلَتِ چالیس دفعہ دوسری میں الحمد کے بعد سورۃ القارعۃ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد الحمد، وَیْلٌ لِّکُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ کَیْفَ،

چالیس دفعہ۔ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانسو دفعہ اس کے بعد دعا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کر دے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہونگے

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مصفی تین مثقال کے مقدار بناوے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اس لوح پر پڑھے اور تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اسے زمین میں دفن کر دے جو زمین کہ تر ہو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ پڑھے ویسا ہی ہوگا۔

اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہوگا آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ جَعَلْتُ نَفْسِىْ وَاِيْمَانِىْ وَجَمِيْعَ مَا هُوَ عَلَىَّ مِنَ النِّعَمِ فِىْ حِصْنِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَفِىْ جَوَارِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَخْفٰى وَفِىْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا تُدْرَكُ فِىْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ وَفِىْ جَنْبِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ وَفِىْ وَدَائِعِهِ الَّتِىْ لَا تُضِيْعُ وَفِىْ جَوَارِ اللّٰهِ الْمَحْفُوْظِ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوْ مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَعَمِيَتْ كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْنِىْ بِاِذْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِىَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَلَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَالْقَاهِرُ اللّٰهُ وَالْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ نَاصِرِ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بناوے سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ

۷۸۶

۶۷۷	۶۸۰	۶۸۵	۶۷۰
۶۸۴	۶۷۱	۶۷۶	۶۸۱
۶۷۲	۶۸۷	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۴	۶۷۳	۶۸۶

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اللطیف کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ الخ اور آیہ شریفہ کو اس کے تعداد کی موافق پڑھے۔ ہر ایک

خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مَالِكُ الْمُلْكِ اور قَيُّوْمٌ بَاقِی کی ہے۔ جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے وفق یہ ہے۔

٤٨٦

۱۱۹	۱۲۲	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۳
۱۱۴	۱۳۰	۱۲۰	۱۱۷
۱۲۱	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۹

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے اَلْمُهْلِكُ الْمُمِیْتُ کا ساتھ تلاوت آیۂ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے اور ہر صدی پر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اِعْدَ اَئْنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا اَفْنِدْ دُشْمَنَهُمْ تَبَدُّدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ (فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ) فَاَهْلِكْهُ وَامْحُ اَثَرَهُ وَاٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُمْ سِرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُمْ قَمِيْصَ الذُّلِّ وَالْخَرَابِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اور واسطے طلب جاہ وتسخیر قلوب خلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیۂ شریفہ کی روز دوشنبہ سے اور بعد نماز صبح کے تین ۳۱۳ سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسماء کو پڑھے یَا مُتَعَالُ۔ یَا عَزِیْزُ۔ یَا عَظِیْمُ۔ یَا رَفِیْعُ۔ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت وعزت اس کی واقع ہووے پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ مَكَانِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ وَارْتِفَاعِ قُدْرَتِكَ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ۔ اَسْئَلُكَ بِكَ وَاِلَيْكَ وَلَا اَسْئَلُكَ يَا اَحَدُ غَيْرَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّةَ عَلٰى خَلْقِكَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْيُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْمَحَبَّةَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

٤٨٦

یا رفیع	یا علی	یا متعال	یا عزیز	یا عظیم
یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع	یا علی	یا متعال
یا علی	یا متعال	یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع
یا عظیم	یا رفیع	یا علی	یا متعال	یا عزیز
یا متعال	یا عزیز	یا عظیم	یا رفیع	یا علی

اور مجربات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اٹھا لیوے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر فٓ اور دوسری پر

قٓ اور تیسری پر جٓ اور چوتھی پر مٓ اور پانچویں پر خٓ اور چھٹی پر مٓ اور ساتویں پر تٓ پڑھ کر دوسری۔ چوتھی۔ چھٹی کو تو داہنے ہاتھ میں لے لیوے اور بقیہ تینوں کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد داہنے ہاتھ والی چار کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر اوّل کو اٹھاوے اور اس پر صرف اسی قدر پڑھے صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا۔ اور دوسری کو اٹھاوے اور صرف یہ پڑھے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا۔ تیسری کو اٹھاوے تو یہ پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا۔ اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا۔ اس کے بعد انھیں چاروں کو زمین پر رکھوے اور اوّل کو اٹھاوے تو عدانی پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ پڑھے۔ تیسری کو اٹھاوے تو حَسْبِيَ اللّٰهُ پڑھے اور چوتھی میں اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھاوے مثل اوّل کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اوّل مرتبہ پڑھا تھا۔ پھر اوّل کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے جِبْرَائِيْلُ اَمَامِيْ اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے کی طرف اور کہے مِيْكَائِيْلُ خَلْفِيْ اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے اِسْرَافِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ۔ اور چوتھی کو بائیں طرف اور کہے عِزْرَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ۔ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِيْ پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا۔ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا۔ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى۔ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سوتے وقت سرہانے رکھے اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کا برابر ورد رکھے خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو چاہیے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیہ شریفہ انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے (۱۹۰۰۹) جب دعوت تمام ہو جاوے گی فتح پاوے گا اعداء پر۔

اور اس آیہ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخذولی اعداء کے واسطے مفید ہے۔

اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیۂ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔

اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ کو چالیس چھوارے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے اور کہے معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو عمل فلاں سے اور اُن گٹھلیوں کو کسی خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔

اگر سالک اس آیۂ شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔

اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل[1] اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

اور جو شخص بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جاوے۔

اور جو اس آیۂ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشۂ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرماوے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین رہے گا۔

اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو جملہ درندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہوگی۔ وفق یہ ہے۔[2] وفق لکھنے کے بعد آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا لکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَۃٌ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَہُ الْعِزَّۃُ وَالْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَہُ الْعِزَّۃُ وَالثَّنَاءُ وَلَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ کَذَا وَکَذَا بِمَا حَفِظْتَ بِہِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَالْجَانَّ ظَہْرِیْ فِیْ حِفْظِکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

۷۸۶

ب	ی	س	ح
ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
س	ح	ب	ی

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَہُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْہُمْ فَزَادَہُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا

۷۸۶

ظ	ی	ن	ح
ح	ن	ی	ظ
ی	ظ	ح	ن
ن	ح	ظ	ی

بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝ اور یہ دونوں اوفاق اور دعائے

[1] زحل کو شرف ۲۱ درجہ پر برج میزان میں ہوتا ہے ۱۲ مترجم [2] جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے ۱۲ منہ

حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔
اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو بروز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر و ضرر اعداء و جلب رزق و سرور کے پڑھے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔
بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس دعاء کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔
اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اسی دعائے مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے بعدد مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت عطا فرماوے۔
اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت میں رہے گا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداء پر اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے۔ اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہونگے اور جملہ حاجات اس کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرماوے گا کہ کبھی کم نہ ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔
اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعاء کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے اور جو شخص نصف شب میں بعدد معلوم نیت خالص سے دعاء کرے ضرور قبول ہوگی۔
فائدہ:۔ بعض عارفین نے درباب تفسیر آیۂ کریمہ فاذکرونی اذکرکم کے یہ لکھا ہے کہ جب ذاکر شوق و محبت

کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثنا سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال کے ساتھ تو خدا نوال و بخشش کے ساتھ۔ اور جب بندہ غفلت سے تو خدا بلا مہلت یاد کرتا ہے اور جب بندہ ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے۔ اور جب بندہ تفضیل سے تو خدا تفضیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشف کروب سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے۔ اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے۔ اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفق اور صفائی سے۔ اور جب بندہ طلبِ عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترکِ جفا سے۔ اور جب بندہ حفظ وفا اور ترکِ خطا سے تو خدا انواع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابت دُعا کے واسطے اوقات خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمانِ دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

	۷۸۶	
۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

فائدہ :- یہ وفق آیۂ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے۔ اور بخور خوشبودار کر کے طالب اپنے پاس رکھے تو تاثیر عجیب مشاہدہ کرے۔

اگر کسی ظالم سے انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو چاہیئے کہ اس عمل کا شروع سنیچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیۂ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویز کو نیچے جا نماز کے۔ اور لکھے اس تعویز کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکاوے اس کو اوپر شاخ انار ترش کے تو حصول مطلوب میں سرعت ہو۔ پھر اگر اس میں زیادہ تر تصرف چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اوّل میں فاتحہ و آیۃ الکرسی اور دوسری میں آیۂ نور یعنی اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ

ملہ یہ فائدہ بالکل خارج از بحث ہے ۱۲ مترجم۔

زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیہ شریفہ اُس کے عدد کے موافق پڑھے پھر دعا مانگے خشوع وخضوع سے پھر پڑھے اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے

	۷۸۶	
۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۲	۲۰۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ مَفَاتِیْحُ اَسْرَارِ الْغُیُوْبِ مَفَاتِیْحُ اَسْرَارِ الْقُلُوْبِ بِیَدِہٖ اَسْئَلُکَ عَنْ تَکْشِفَ لِیْ مِنْ کُلِّ سِرٍّ مَّکْتُوْمٍ وَّسِرٍّ مَّخْتُوْمٍ یَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُہٗ کُلَّ مَعْلُوْمٍ وَّاَحَاطَتْ خِبْرَتُہٗ بِبَاطِنِ کُلِّ مَفْھُوْمٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی شَمْسِ مَعَارِفِ اَسْمَآئِکَ وَمَظْھَرِ لَطَائِفِ اَسْرَارِھَا سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ ذَاتِکَ وَمَشْھَدِ صِفَاتِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَکُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰی ھٰذِہِ الْجَنَابِ وَاَنْ تَشْھَدَ نِیْ غَیْبَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ حَلِیْمٌ عَلَّامٌ عَلِیْمٌ اور اس عَلِیْمٌ کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے۔

فائدہ:۔ طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم رکھے اور صدق نیت واخلاص واعتقاد وخشوع وخضوع وغیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم جانے۔

فائدہ:۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رح سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضائے الٰہی میں ہردم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن وانس سے تو پڑھ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۂ اخلاص پڑھ۔

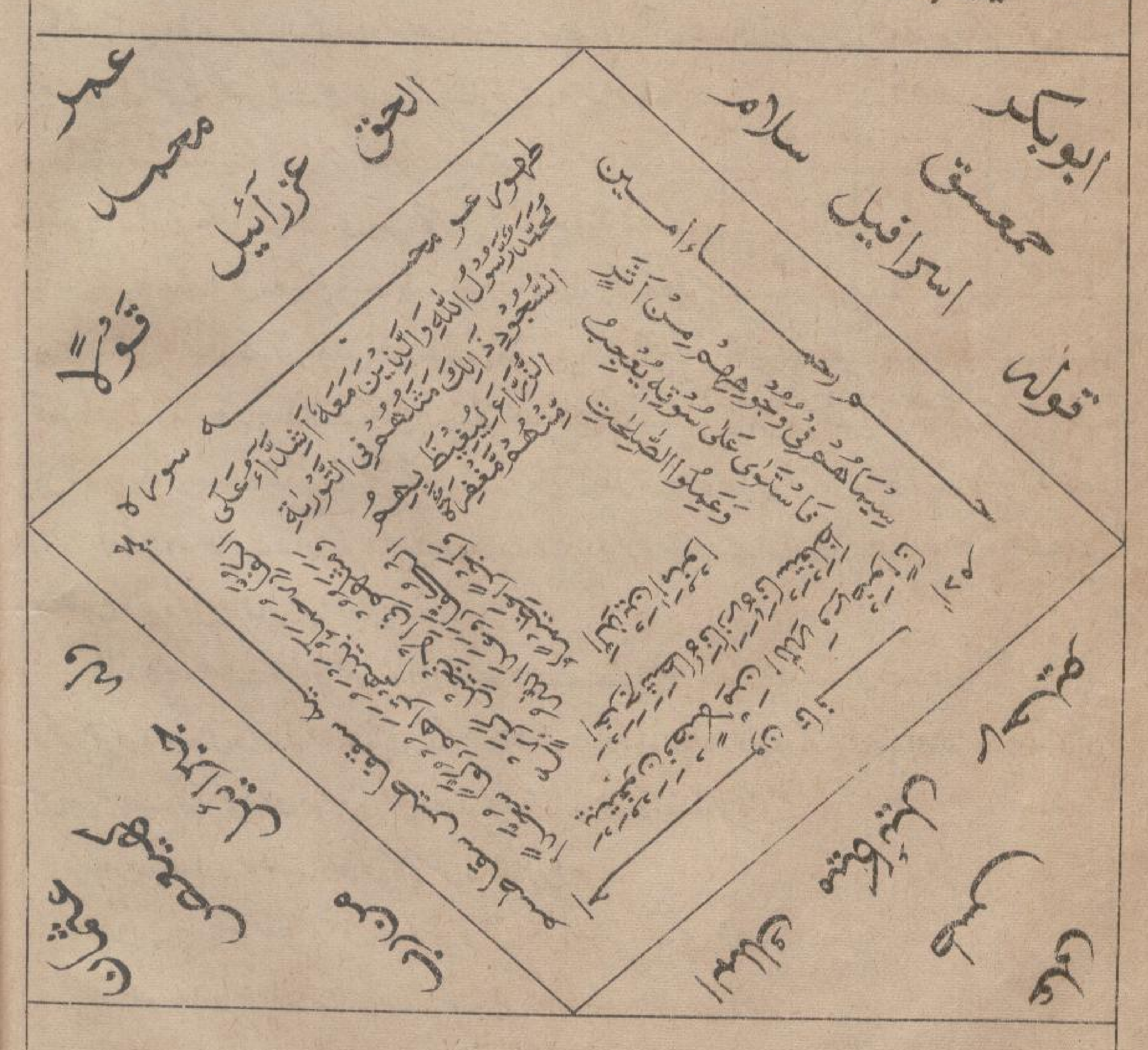
اور جب ارادہ ہو حفظ شر خلق سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظ شر ناس سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔

اور جب کہ امن چاہے شر اعداء سے تو رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ اور رَبِّ اِنِّیْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَشْتَغِلْ قَلْبِیْ بِسِوَاکَ پڑھ۔

اور جب تنگیٔ رزق سے پریشان ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور اَللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھے۔

فائدہ :۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ ذیل کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرماوے اور جو مانگے وہ عطا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس کو دوست رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے :۔



مَعْمُولَاتِ صَمَدِیَّہ

مَعْمُولَاتِ صَمَدِیَّہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط بعد حمد و نعت کے احقر عَبْدُ الصَّمَدْ رضوی عُفِیَ عَنْہُ چند اعمال اور اوفاق مفیدہ و مجربہ سہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے خدا تعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرماوے۔

اَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْہِ التُّکْلَانُ

تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوراد و اوفاق میں تاثیر کامل و عاجل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے مؤکلات اور اس کے منسوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کر کے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب و زکوٰۃ و قفل و دَوْر و مدوّر وغیرہ کو بکمال احتیاط ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفاکشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع کے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجالاوے۔ سوائے اس کے ایسے اعمال میں خود اُستاد عامل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہٰذا ان سب شرائط صعب اور اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کر کے صرف آسان آسان اعمال اور اُن کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لابدی تھیں وہی درج کی گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماوے۔ اور تاثیر کامل بخشے۔ آمین۔

فائدہ اوّل:۔ بیان اُن پچیس۲۵ شرائط کا کہ جو ہر اعمال و اوفاق کے واسطے لابدی ہیں (۱) صفائی ظاہر و باطن۔ (۲) طہارت کامل (۳) صدق نیت (۴) صدقہ و خیرات حسب مقدور (۵) نفور صحبت اشرار و گریز اختلاط اغنیا و امراسے (۶) کثرت استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (۷) ترکِ استعمال اشیائے بُوئے بد مثل حقہ و پیاز و لہسن و مولی وغیرہ کے (۸) بخور خوشبودار وقت عمل مثل لوبان۔ عود۔ عنبر مشک۔ زعفران۔ سعد کوفی وغیرہ (۹) خلوت و تنہائی (۱۰) خلوص قلب (۱۱) خشوع و خضوع (۱۲) قصور مطلب و مطلوب (۱۳) توجہ تام (۱۴) اکل حلال (۱۵) صدق مقال (۱۶) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (۱۷) قلتِ کلام و قلتِ طعام و قلتِ منام کی عادت کرے (۱۸) قرأت درود شریف اوّل و آخر دعاء کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا برعایت عدد طاق کے (۱۹) آیات و دعاء کے معانی پر عبور (۲۰) خانہ پری اوفاق حسب رفتار و اصول اور سب خانے اوفاق کے برابر یکساں رہیں (۲۱) اکثر قرأت استغفار۔ درود شریف۔ حوقلہ۔ کلمہ طیبہ بلا قید وقت و تعداد کے (۲۲) اگر اوّل و آخر عمل کے تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی ایک روزہ اوّل و آخر ضرور رکھے (۲۳) اجابتِ اوقات دعاء کا زیادہ تر خیال رہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے (۲۴) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شب پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ خواہ شب جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (۲۵) تمامی اوفاق میں ضرور ہے کہ سب سے اوّل اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعویز کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے لکھ کر اس کے چار حصے کرے۔ اوّل حصہ کو آگ میں جلا دیوے دوسرے حصہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے تیسرے حصہ کو آب رواں میں چھوڑ دے یا آنکہ آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلاوے اور چوتھے حصہ کو کسی باغ عمدہ کے اشجار ثمردار شیریں پُر رشتہ خام سے باندھ کر آویزاں کر دے پھر اس کے بعد دو تعویز اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا تکیہ میں رکھے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیے۔

فائدہ دوم:۔ استخراج ساعات شبا روزی و رفتار مثلث و مربع و مخمس کے بیان میں کہ جن کی ضرورت خاص کر اس میں واقع ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے برابر آیا کرتی ہیں۔ ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ک۔ د۔ ما۔ (زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر)
یعنی اوّل زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دور متواتر ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع ہوتا ہے اس کو اسی کا ربُّ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا ربُّ الیوم زحل ہے انوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بُدھ کا عطارد جمعرات کا مشتری

جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی جدول یہ ہے۔

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
یوم یکشنبہ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
یوم سہ شنبہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
یوم چہارشنبہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
یوم الجمعۃ	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س

مثال:۔ مثلاً جمعہ کے روز بارہ ۱۲ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت اور کس کا عمل ہے تو اوّل دریافت کیا کہ اس کا ربُّ الیوم زہرہ ہے اور طلوع آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہوا۔ ہ د ر ل ی خ س ۔ پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار کے

مثلث میں بارہ ۱۲ طرح دے کر ثلث سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔

مربع میں تیس ۳۰ طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔

مخمس میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں اضافہ کرکے نقش پورا کرے۔

اور رفتار ان سبھوں کی اس طرح ہے۔

دو اسپ و پیادہ و دو فرزین — انگاہ پیادہ دو اسپ است

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

اسپ و فرزین اسپ و رخ باز اسپ و فرزین اسپ گیر   فیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر

یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے ۔

فائدہ سوم :۔ خاص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ط اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیہ معظمہ کے خواص بیشمار عجیب و غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۃ سورۂ یٰس کا قلب ہے اور سورۂ موصوفہ قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس یہ آیۃ گویا قلب قلب القرآن ہے جلب منافع و دفع مضار کے لئے اس کو دخل عظیم ہے۔ اس کے تعویز مظہر و مضمر و ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

اوّل مظہر	۷۸۶		
سلامٌ	قولًا	من ربٍّ	رحیم
رحیم	من ربٍّ	قولًا	سلامٌ
قولًا	سلامٌ	رحیم	من ربٍّ
من ربٍّ	رحیم	سلامٌ	قولًا

دوم مضمر	۷۸۶		
۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ	۷۸۶		
سلامٌ	قولًا	من ربٍّ	رحیم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۱۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۲۰ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویز ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۃ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰس ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مُبین سے از سر نو ابتداء کرنا ہے جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جاوے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلاناغہ بعد نماز صبح ایک تعویز کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۃ ۸۱۸ مرتبہ اور سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویز کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویز بدلتا رہے اور پچھلے تعویزوں کو آب رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلاناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے اس کے بعد حسب مطلب و مقصد کے واسطے اس کا تعویز کاغذ سفید ابرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہو گا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعزاز کے واسطے یہ تعویز عمامہ میں رکھا جائے (۲) خلاصی محبوس کے لیے گلے میں لٹکایا جائے (۳) خلاصی درد زہ کے واسطے بائیں ران پر رشتہ خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے (۵) مال و متاع کی

حفاظت کے لیے اُس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو (۶) ترقی رزق و فتوح کے واسطے اپنے پاس رکھے (۷) محبت و تسخیر خلایق کے لیے بازوئے دستِ راست پر باندھا جاوے۔

عامل کو چاہیے کہ بقائے عمل کے لیے سورۂ یٰسٓ و آیہ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت رُوبرو پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

فائدہ چہارم:۔ خواص لوح آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

یہ عمل خاص واسطے عروج و ترقی رزق و فتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسبِ شرائط تانبہ کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویز کو حسب رفتار لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اسی طرح کی مدّ جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گرداگرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد ہر

۴۲۱۳	۴۲۲۸	۴۲۲۳	۴۲۳۰
۴۲۲۴	۴۲۱۹	۴۲۱۴	۴۲۲۷
۴۲۱۸	۴۲۲۱	۴۲۳۰	۴۲۱۵
۴۲۲۹	۴۲۱۶	۴۲۱۷	۴۲۲۲

صبح بعد نماز صبح اوّل ذکر استغفار و دُرود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج کے طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو بہ بیٹھ کر لوح مذکورہ رُوبرو رکھے اور ایک تعویز کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیۂ مذکورہ ۳۲۴ بار اور سورہ وَالشَّمْس ۹ بار اور دُرود شریف اول و آخر بحساب بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چہار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اوّل رکعت میں بعد فاتحہ سورہ وَالشَّمْس دوسری میں وَاللَّيْل تیسری میں وَالضُّحٰی چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغ نماز آیۂ مذکورہ و سورۂ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر برہنہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے۔ واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلاناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلّہ کے آیۂ مذکورہ اور سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے روبرو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

فائدہ پنجم:۔ خواص لوح يَا عَزِيْزُ۔ اعداد اس کے ۹۴ ہیں اور صورت لوح سامنے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کرے اور اس پر اسم مذکور

۹۴ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دستِ راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے اور اسم اور دُعاء کا ورد بتعداد مذکور ہمیشہ رکھے دُعاء یہ ہے یَاعَزِیْزُ عَزِّزْنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ۔ قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

فائدہ ششم ۶: ۔ خواص لوح حروف مقطعات قرآنی۔ اعداد اس کے ۶۹۳ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔ آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر نقش کرے اور اُس پر دعائے ذیل ۹۴ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دستِ راست میں پہنے دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ یَا بُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٓعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

فائدہ ہفتم: ۔ خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۳۴۵۔ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی حاسدان و معاندان کے لئے یہ تعویز لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷، ۲۸، ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

فائدہ ہشتم: ۔ خواص لوح اعداد متحابّہ۔ یہ عمل خاص محبت و اتفاق طالب و مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اوّل (رک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے۔ مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تامل کر کے اس سے مستفید ہو سکے۔

مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و موافقت چاہتا ہے پس زید طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت

استخراج کی یہ ہے ۔

عدد طالب مع الالام	عدد مطلوب مع الالام
۳۶۳	۳۵۰
۲۸۴	۲۲۰
۶۴۷	۵۷۰
۳۲۳ ½	۲۸۵
۳	۴
۳۲۰	۲۸۱

اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پُر کرے ۔

اس کو آٹھ خانے اوّل میں حسب رفتار پُر کرے ۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۲۲	۲۲۵	۲۸۱
۳۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۸۳	۳۲۷	۳۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجاوے تو اس کو پانچویں خانہ میں یاد کر دے ۔ پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجاوے اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اُس تعویز کو وقت شرف زہرہ خواہ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر

کل ضلع اس کا ۱۲۱۷ ہوا ۔ اور تعویز اس کا یہ ہُوا ۔

نقش کرے اور اس پر یہ آیۃ بتعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے ۔ اور اپنے پاس رکھے ہر روز لوح مذکور کو دیکھتا ہے اور یہ آیۃ پڑھتا ہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ شرف زہرہ برج حوت میں ۲۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۵ درجہ پر ہوتا ہے ۔ 15 درجہ

فائدہ نہم ؛۔ خواص آیۂ کریمہ ذالنون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں یہ اس کا نقش ہے ۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعیہ جمیع ہم و غم کے واسطے اس تعویز کو حسب شرائط اوّل لکھ کر روبرو رکھ لیوے پھر آیہ کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویز اپنے پاس رکھے ۔ دُوسرے روز پہلا تعویز آبِ رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویز لکھے اور آیہ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے ۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا و بدلتا رہے بعد چلہ کے جو تعویز لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ مرتبہ آیۂ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے ۔

فائدہ دہم ؛۔ خواص آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اعداد اس کے (۶۷۸۰) اور تعویز مربع حسب اختیار پُر کرے ۔

اس آیۂ شریفہ کا عمل خاص استخارۂ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویز حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیہ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویز کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویز بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

فائدہ یازدہم:- خواص آیہ اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ۔ اس کے اعداد (١٢٨٦) ہیں۔ وہ تعویز یہ ہے۔ حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویز لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکور پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے یَا لَطِیۡفُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیۡزُ۔

٧٨٦

٣٢١	٣٢٤	٣٢٨	٣١٤
٣٢٧	٣١٥	٣٢٠	٣٢٩
٣١٦	٣٣٠	٣٢٢	٣١٩
٣٢٣	٣١٨	٣١٧	٣٢٩

فائدہ دوازدہم:- عمل سورۂ مُزَّمِّل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیۃ پر پہنچے رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا تو اس آیۃ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویز روبرو رکھ کر حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ٤٥٠ بار پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے۔ یہ تعویز حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ کا ہے جس کے اعداد ٤٥٠ ہیں۔

٧٨٦

١١٢	١١٥	١١٨	١٠٥
١١٧	١٠٦	١١١	١١٦
١٠٧	١٢٠	١١٣	١١٠
١٠٤	١٠٩	١٠٨	١١٩

فائدہ سیزدہم:- عمل سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَۃ دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعاء تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعاء ٢٥٣ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَازِقَ الۡمُفۡلِسِیۡنَ وَ یَا رَاحِمَ الۡمَسَاکِیۡنَ وَ یَا خَیۡرَ النّٰصِرِیۡنَ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ رِزۡقُنَا فِی السَّمَآءِ فَاَنۡزِلۡہُ وَ اِنۡ کَانَ فِی الۡاَرۡضِ فَاَخۡرِجۡہُ وَ اِنۡ کَانَ مَعۡدُوۡمًا فَاَثۡبِتۡہُ وَ اِنۡ کَانَ بَعِیۡدًا فَقَرِّبۡہُ وَ اِنۡ کَانَ قَرِیۡبًا فَیَسِّرۡہُ وَ اِنۡ کَانَ یَسِیۡرًا فَکَثِّرۡہُ وَ اِنۡ کَانَ کَثِیۡرًا فَطَیِّبۡ لَنَا وَ بَارِکۡ لَنَا وَ ارۡحَمۡنَا وَ ارۡزُقۡنَا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ۔ بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

فائدہ چہاردہم[۱۴]: عمل سُورَۃِ فَاتِحَۃ واسطے ترقی رزق و قضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنّت اور فرض فجر کے درمیان میں ۴۱ بار بوصل میم بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اوّل وقت پڑھے۔ جب تک نماز و وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحتہً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔ ---- رحیم الحمد للّٰہ رب العالمین (م کو الحمد کے ل کے ساتھ متصل کرو)

فائدہ پانزدہم[۱۵]: خواصِ اَسْمَاءِ اَصْحَابِ کَہْف[۳] یہ سات نام امان ہیں حرق و غرق و سرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضلِ خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویذ اور اس کی دُعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں تعویذ یہ ہے۔ حسب شرائط لکھ کر اس پر یہ دُعا بتعداد حروف اس دُعا کے پڑھنا ضرور ہے۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَط۔ اَذْرَفَطْیُوْنَس۔ کَشَافَطْیُوْنَس۔ تَبْیُوْنَس۔ یُوَانِس بُوْس۔ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْر وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ

۷۸۶

۸۹۰	۸۹۳	۸۹۸	۸۸۳
۸۹۷	۸۸۴	۸۸۹	۸۹۴
۸۸۵	۹۰۰	۸۹۱	۸۸۸
۸۹۲	۸۸۷	۸۸۰	۸۹۹

وَمِنْھَا جَائِرٌ اِحْفَظْ ھٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ بِرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ۔

ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے وہ یہی ہے۔

فائدہ شانزدہم[۱۶]: اورادِ شبِ جمعہ و روزِ جمعہ۔ جمعہ و شبِ جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار و درود شریف کا ورد ادائے قرض و غنائے قلبی کو بہت مفید ہے۔ شبِ جمعہ کو یہ دُعا وقت خواب ۴۰ بار پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دُعا بلا کلام کے ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

فائدہ ہفدہم[۱۷]: وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب و عشاء کے بعد صلوٰۃ الاوابین کے اس آیۃ کو ۶۳۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

فائدہ ہژدہم[۱۸]: درمیان سنت و فرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

فائدہ نوزدہم[۱۹]: جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہیے کہ بعد وضو کامل و خلوت دو رکعت نماز پڑھے اور پھر

یہ دعا بتعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ تین[۳] روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

فائدہ بستم[۲۰]: ۔ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہیے کہ اس دُعاء کو تین[۳] روز برابر موافق شرائط کے ۱۶۹ بار ہر روز پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ وَّ نَعْتِہٖ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ خِلَافَتِہٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَصَلَابَتِہٖ وَبِحَیَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِہٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَّشُجَاعَتِہٖ وَبِشَرَفِ فَاطِمَۃَ وَنِسْبَتِھَا وَبِسَخَاوَۃِ الْحَسَنِ وَمُنْبَتِہٖ وَبِشَھَادَۃِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

فائدہ بست ویکم[۲۱]: ۔ واسطے قضائے حاجات وعزت وحرمت دخول امراء وحکام کے۔ چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بِسْمِ اللّٰہِ کو ایک سو اکیس[۱۲۱] بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد سو جاوے اور صبح صادق کے وقت اُٹھے اور بعد نماز بِسْمِ اللّٰہِ کو ۷۸۶ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر ومضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل ارنع عناصر حسب قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے۔

۷۸۶

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰہِ	بِسْمِ
اللّٰہِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

فائدہ بست ودوم[۲۲]: ۔ بیان عمل یَا لَطِیْفُ اسکے اعداد کبیر (۴۱۶۶) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ یہ ہے۔ اوّل واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط

۷۸۶

۴۱۵۲	۴۱۶۵	۴۱۶۲	۴۱۵۹
۴۱۶۳	۴۱۵۸	۴۱۵۳	۴۱۶۴
۴۱۵۷	۴۱۶۰	۴۱۶۷	۴۱۵۴
۴۱۶۶	۴۱۵۵	۴۱۵۶	۴۱۶۱

یہ تعویز لکھے اور اسم مذکور کو بتعداد اعداد اس کے حسبِ شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعاء ۱۹ بار تلاوت کرے۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا طَيِّبًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دوئم واسطے برآمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوئم واسطے خلاصی محبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی ترکیب ہے۔ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔ چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پچھلی ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

خدا کا شکر و احسان ہے کہ ترجمہ سِرُّ الجَلِیل اور اس کے ضمیمہ کی تحریر سے فراغ حاصل ہوا۔ اب خداوند کریم سے بصد الحاح و زاری عرض ہے کہ وہ مجھ کو اور تمام بھائی مسلمانوں کو تقویٰ و طہارت و توکل عنایت فرماوے اور اپنے حبیب پاک کے طفیل سے خاتمہ بالخیر فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى

(ڈیلی بزنس پریس میو روڈ لاہور میں چھپا)
فون نمبر ۲۳۷۵